مخصوص دادرسی ایکٹ، 1877

فہرست

حصّہ I

ابتدائیہ

۱۔ مختصر عنوان، مقامی دائرہ کار، آغاز نفاذ

۲۔ [منسوخ شدہ]

۳۔ توضیحی شق

قانون معاہدہ میں وضع کردہ الفاظ

۴۔ مستثنیات

۵۔ مخصوص دادرسی کا طریقہ

۶۔ امتناعی دادرسی

۷۔ تعزیری قانون کے نفاذ کے لیے دادرسی کا نہ دیا جانا

حصّہ II

مخصوص دادرسی سے متعلق

باب I

جائیداد کا قبضہ حاصل کرنے سے متعلق

(اے) غیر منقولہ جائیداد کا قبضہ

۸۔ مخصوص غیر منقولہ جائیداد کا قبضہ

۹۔ غیر منقولہ جائیداد سے بے دخل کیے جانے والے شخص کی طرف سے مقدمہ

(بی) منقولہ جائیداد کا قبضہ

۱۰۔ مخصوص منقولہ جائیداد کی بازیابی

۱۱۔ جائیداد کا مالک نہ ہونے کی صورت میں قابض کی حق دار کو فوری قبضہ دینے کی ذمہ داری

باب II

معاہدات کی مخصوص تعمیل سے متعلق

(اے) معاہدے جن کی خاص تعمیل کرائی جاسکتی ہے

۱۲۔ معاملات جن میں مخصوص تعمیل قابل نفاذ ہو

۱۳۔ معاہدہ جس میں فریق جزوی طور پر موجود نہ ہو

۱۴۔ معاہدے کے اس حصے کی تعمیل جس میں غیر تعمیل شدہ حصہ کم ہو

۱۵۔ معاہدے کے اس حصے کی تعمیل جس میں غیر تعمیل شدہ حصہ زیادہ ہو

۱۶۔ معاہدے کے آزاد حصے کی مخصوص تعمیل

۱۷۔ معاہدے کے حصے کی مخصوص تعمیل کے دیگر معاملات کا امتناع

۱۸۔ خریدار کا فروخت کار کے خلاف نامکمل ملکیت کا حق

۱۹۔ مخصوص صورتوں میں زرتلافی دینے کے اختیارات

۲۰۔ مخصوص تعمیل میں نقصان کے تصفیے کا عدم امتناع

(بی) معاہدات جن کی مخصوص تعمیل نہیں کی جاسکتی

۲۱۔ مخصوص طور پر ناقابل نفاذ معاہدات

(سی) عدالت کی صوابدید سے متعلق

۲۲۔ مخصوص تعمیل کی ڈگری سے متعلق عدالت کی صوابدید

(ڈی) جس کے لیے معاہدات کی مخصوص تعمیل کی جاسکتی ہے

۲۳۔ کون مخصوص تعمیل حاصل کرسکتا ہے

(ای) جس کے لیے معاہدات کی مخصوص تعمیل کی جائے

۲۴۔ شخصی امتناع دادرسی

۲۵۔ اس شخص کی جانب سے جائیداد کی فروخت کے معاہدے جو ملکیت رکھتا یا جو وہاں ازخود مقیم ہے

(ایف) جس کے لیے معاہدات مخصوص طور پر نافذ نہیں کیے جاسکتے با استثنائے تغیر

۲۶۔ تبدیلی کے بغیر ناقابل

(جی) جس کے خلاف معاہدات بالخصوص نافذ کیے جاسکتے ہوں

۲۷۔ فریقین اور ان کے تحت مدعی اشخاص کے خلاف مابعد ملکیت سے دادرسی

۲۷۔اے۔ معاہدہ پٹہ داری میں جزوی تعمیل کی صورت میں مخصوص تعمیل

(ایچ) جس کے خلاف معاہدے کی مخصوص تعمیل نہیں ہوسکتی

۲۸۔ جن فریقین کو تعمیل پر مجبور نہیں کیا جاسکتا

(آئی) دعویٰ برائے مخصوص تعمیل خارج کرنے کا نتیجہ

۲۹۔ اخراج [دعویٰ] پر امتناع مقدمہ [معاہدہ] شکنی

(جے) تسویہ جات کی تعمیل کے لیے فیصلے اور ہدایات

۳۰۔ تسویہ جات کی تعمیل کے لیے فیصلوں اور وصیتی ہدایات پر گزشتہ سیکشن کا اطلاق

باب III
قانونی دستاویزات کی تصحیح سے متعلق

۳۱۔ قانون دستاویز کی تصحیح کب کی جاسکتی ہے

۳۲۔ فریقین کے ارادے سے متعلق قیاس

۳۳۔ تصحیح کے اصول

۳۴۔ تصحیح شدہ دستاویز کی مخصوص تعمیل

باب IV
معاہدات کی تنسیخ سے متعلق

۳۵۔ تنسیخ کا فیصلہ کب ہوسکتا ہے

۳۶۔ غلطی کی بابت منسوخی

۳۷۔ مخصوص تعمیل کے مقدمے میں منسوخی کی متبادل استدعا

۳۸۔ عدالت معاہدہ منسوخ کرنے والے فریق سے نصفت کا تقاضا کر سکتی ہے

باب ۷

دستاویزات کی تنسیخ سے متعلق

۳۹۔ تنسیخ کا حکم کب دیا جا سکتا ہے

۴۰۔ دستاویزات جن کی جزوی تنسیخ کی جا سکتی ہے

۴۱۔ جس فریق کے لیے دستاویز منسوخ ہو اس سے زر تلافی کے مطالبے کا اختیار

باب VI

استقراریہ فیصلوں سے متعلق

۴۲۔ استقرار حق اور قانونی حیثیت سے متعلق عدالتی صوابدید

۴۳۔ استقرار کا اثر

باب VII

وصول کنندہ کی تقرری سے متعلق

۴۴۔ وصول کنندگان کی صوابدیدی تقرری۔ بحوالہ مجموعہ ضابطہ دیوانی

باب VIII

سرکاری فرائض کے نفاذ سے متعلق

۴۵۔۵۱۔ حذف شدہ

حصّہ III

امتناعی دادرسی

باب IX

عمومی احکام امتناع

۵۲۔ امتناعی دادرسی کیسے عطاء کی جائے گی

۵۳۔ عارضی حکم امتناعی۔دوامی حکم امتناعی

باب X

دوامی حکم امتناعی سے متعلق

۵۴۔ دوامی حکم امتناعی کب جاری کیا جاتا ہے

۵۵۔ حکم امتناعی تاکیدی

۵۶۔ حکم امتناعی کا استرداد

۵۷۔ منفی معاہدے کی انجام دہی کا حکم امتناعی

شیڈول۔[منسوخ شدہ]

مخصوص دادرسی ایکٹ، 1877

[1]ایکٹ نمبرا بابت 1877

[7فروری، 1877]

مختلف اقسام کی مخصوص دادرسی کے متعلق قانون کی وضاحت اور ترمیم کے لیے ایکٹ

ہرگاہ کہ و یہ قرین مصلحت ہے کہ یہ تناسب ہے کہ دیوانی مقدمات میں قابل حصول مخصوص دادرسی کی مخصوص اقسام سے متعلق قانون بیان کیا جائے اور اس میں ترمیم کی جائے؛ بذریعہ ہذا حسب ذیل وضع کیا جاتا ہے:۔

حصہ ا

ابتدائیہ

ا۔ **مختصر عنوان۔** یہ ایکٹ مخصوص دادرسی ایکٹ، 1877ء کہلائے گا۔

مقامی دائرہ اختیار۔ [2][اس کا دائرہ کار پورا پاکستان ہے۔]

ا۔ بیان اور مقاصد اور وجوہ کے لیے، دیکھئے گزٹ آف انڈیا، 1875، حصہ V، صفحہ 258؛ سلیکٹ کمیٹی کی رپورٹ کے لیے، دیکھئے ایضاً، 1876، حصہ V، صفحہ 1445؛ کونسل میں مباحث کے لیے، دیکھئے ایضاً، 1875، اضافہ صفحات 981 اور 1025؛ ایضاً، 1876، ضمیمہ صفحہ۔1284 اور ایضاً، 1877، اضافہ صفحہ 177۔ اس کا دائرہ کار شیڈول میں درج اضلاع کا ایکٹ، 1874 (XIV بابت 1874) کے سیکشن 5 کے تحت نوٹیفکیشن کے ذریعے، مندرجہ ذیل اضلاع تک کر دیا گیا، یعنی:۔ شیڈولڈ اضلاع دیکھئے

پنجاب	دیکھئے گزٹ آف انڈیا،	1877، حصہ ا، صفحہ۔562
سندھ	ایضاً	1880، حصہ ا، صفحہ۔676

یہ اپر تناول کے خارج شدہ علاقے میں پھلیرا پر اس حد تک لاگو کیا گیا ہے جس حد تک یہ شمال مغربی سرحدی صوبہ، مخصوص تبدیلیوں کے تحت لاگو ہے؛ اور پھلیرا کے علاوہ اپر تناول (شمال مغربی سرحدی صوبہ) کے خارج شدہ علاقے پر اس تاریخ اور ایسی تبدیلیوں کے تحت مؤثر ہوگا جو نوٹیفائی کی گئی ہیں، دیکھئے شمال مغرب سرحدی صوبہ (اپر تناول) (خارج شدہ علاقہ) قوانین کا ضابطہ، 1950۔

یہ بلوچستان کے پٹے پر دیے گئے علاقہ جات پر بھی لاگو کیا گیا، دیکھئے پٹے پر دیے گئے علاقہ جات (قوانین کا آڈر، 1950 (جی۔جی۔او۔3 بابت 1950) (15 اگست، 1947 سے مؤثر ہوا)۔ اور

بلوچستان کے وفاق شدہ علاقوں پر لاگو ہوا، دیکھئے گزٹ آف انڈیا، 15 اگست، 1937، حصہ ا، صفحہ 1499۔

۲۔ مرکزی قوانین (قانون موضوعہ اصلاحات) آرڈیننس، ۱۹۶۰ (۲۱ مجریہ ۱۹۶۰ء)، دفعہ ۳ اور جدول دوم (نفاذ پذیر پر از ۱۴/۱۰/اکتوبر ۱۹۵۵ء) کی رو سے، اصل پیرا کے لیے، تبدیل کیا گیا، جیسا کہ قانون تطبیق، ۱۹۴۹ء، آرٹیکلز ۳ (۲) اور ۴ کے لیے ترمیم کیا گیا۔

آغاز نفاذ۔ اور یہ یکم مئی، 1877 کو نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ [وضع شدہ قوانین کی تنسیخ] ترمیمی ایکٹ، ۱۸۹۱ء (۱۲ بابت ۱۸۹۱ء) کی رو سے منسوخ کیا گیا۔

۳۔ توضیحی شق۔ جب تک موضوع یا سیاق وسباق میں اس کے منافی کچھ درج نہ ہو، اس ایکٹ میں۔

'ذمہ داری' میں قانون کے تحت قابل نفاذ ہر فرض شامل ہے:

'وقف' میں ہر قسم کی واضح مخفی، یا تعبیری امانتی ملکیت شامل ہے:

'متولی' میں ہر شخص کا ظاہری، یا بالاشارہ، یا تعبیراً امانتی حیثیت رکھنا شامل ہے۔

تمثیلات

(اے) زیڈ نے اے کو اراضی وصیت کی، "یہ شک نہ کرتے ہوئے وہ بی کو اس کی زندگی تک اس پر سالانہ وظیفہ 1,000 روپے ادا کرنے کا پابند ہوگا" اے نے وصیت قبول کر لی۔ اے اس ایکٹ کے معنوں میں سالانہ وظیفے کی حد تک بی کا متولی ہے۔

(بی) اے، بی کا قانونی، طبی، یا روحانی مشیر ہے۔ بطور ایسا مشیر فائدہ اٹھاتے ہوئے، اے نے کچھ مالی فائدہ حاصل کیا جو بی کو بھی دیا جانا تھا۔ اس ایکٹ میں ایسے فائدے کی حد تک اے، بی کا متولی ہے۔

(سی) اے، بی کا بینکار ہونے کی بابت، اپنے مقصد کے لیے بی کے اکاؤنٹ کی حالت کا انکشاف کرتا ہے۔ اے، بی کے لیے ایسے انکشاف سے فائدہ حاصل کرنے کی حد تک اس ایکٹ کے مفہوم میں کا متولی ہوگا۔

(ڈی) اے، مخصوص پٹہ داریوں کا مرتہن، پٹے کی اپنے نام پر تجدید کرواتا ہے۔ اے اس ایکٹ کے مفہوم میں، تجدید شدہ پٹے کا، اصل پٹے میں دلچسپی رکھنے والوں کے لیے، متولی ہوگا۔

(ای) اے، کئی شراکت داروں میں سے کسی ایک فرم کے لیے سامان کی خریداری کے لیے ملازم رکھا گیا۔ اے، اپنے شراکت داروں کے علم کے بغیر، ان کو پہلے سے خریدی گئی اشیاء بازاری قیمت پر فراہم کرتا ہے جن کی قیمت خریدتے وقت کم تھی اور وہ کافی منافع کماتا ہے۔

اے اس ایکٹ کے مفہوم میں ایسے منافعے کی حد تک اپنے شراکت داروں کے لیے متولی ہوگا۔

(ایف) اے، بی کی نیل فیکٹری کا منیجر، سی نیل کا بیج بیچنے والے کا کارندہ بن جاتا ہے، اور بی کی مرضی کے بغیر، فیکٹری کے لیے سی سے بیج کی خرید پر کمیشن حاصل کرتا ہے۔ اسے اس ایکٹ کے مفہوم میں بی کے لیے حاصل کمیشن کا متولی ہوگا۔

(جی) اے یہ جانتے ہوئے مخصوص زمین خرید تا ہے کہ بی پہلے سے خریدنے کا معاہدہ کر چکا ہے۔ اے اس ایکٹ کے مفہوم میں ایسی خرید کردہ زمین کا بی کے لیے متولی ہوگا۔

(ایچ) اے یہ جانتے ہوئے، بی سے زمین خرید تا ہے کہ سی زمین کا قابض ہے۔اے، اس پر سی کے مفادات کی نوعیت کی تحقیق کرنے میں کوتاہی کرتا ہے، اے اس ایکٹ کے مفہوم میں مفاد کی حد تک سی کے لیے متولی ہوگا۔

''تصفیہ نامہ'' سے مراد (انڈین جانشینی ایکٹ[۱] میں بتائی گئی وصیت یا وصیت نامے کے ضمیمے کے علاوہ) ایک ایسی دستاویز ہے جس کے ذریعے منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد پر جانشینی مفادات کا وراثتی یا وصیتی انتقال کا تصفیہ کیا جائے یا تصفیہ کیے جانے کو تسلیم کیا جانا ہو:

معاہدہ ایکٹ میں الفاظ کی تعریف۔ اور اس ایکٹ میں بیان تمام الفاظ جن کی تعریف معاہدہ ایکٹ، 1872 میں کی گئی ہے، ان کے معنی وہی تصور کیے جائیں گے جو انہیں اس ایکٹ کے ذریعے دیے گئے ہیں۔

۴۔ **استثناء۔** سوائے اس کے جہاں اس میں بصورت دیگر واضح طور پر وضع کیا گیا ہو، اس ایکٹ میں کچھ بھی مذکورہ ذیل تصور نہیں کیا جائے گا۔

(اے) کسی اقرار نامے کی وجہ سے کسی دادرسی کا حق دینا جو معاہدہ نہ ہو۔

(بی) کسی شخص کو مخصوص تعمیل کے علاوہ کسی دادرسی کے حق سے محروم کرنا، جو اسے کسی معاہدے کے تحت حاصل ہو۔

(سی) دستاویزات پر انڈین رجسٹریشن ایکٹ[۲] دستاویزات کے عمل کو متاثر کرنا۔

۵۔ **مخصوص دادرسی کا طریقہ۔** مخصوص دادرسی یوں دی جاتی ہے۔

(اے) کسی مخصوص جائیداد کا قبضہ لے کر اور اسے دعوے دار کو منتقل کر کے؛

(بی) کسی فریق کو اس کام کی انجام دہی کا حکم دینا جو کسی ذمے داری کے تحت وہ کرنے کا پابند ہو؛

(سی) کسی فریق کو ایسا کام کرنے سے روکنا جس کو کسی ذمے داری کے تحت وہ نہ کرنے کا پابند ہو؛

۱۔ اب دیکھیے جانشینی ایکٹ، ۱۹۲۵ (نمبر ۳۹ بابت ۱۹۲۵ء)۔

۲۔ اب دیکھیے رجسٹریشن ایکٹ، ۱۹۰۸ء (۱۶ بابت ۱۹۰۸ء)۔

(ڈی) کسی زرتلافی ادا کروانے کے علاوہ فریقین کے حقوق کا تعین اور اعلان؛

(ای) وصول کنندہ کی تعیناتی۔

۶۔ **امتناعی دادرسی۔** سیکشن ۵ کی شق (سی) کے تحت دی گئی مخصوص دادرسی امتناعی دادرسی کہلائے گی۔

۷۔ **تعزیری قانون کے نفاذ کے لیے دادرسی کا نہ دیا جانا۔** مخصوص تعزیری قانون کے نفاذ کی غرض سے مخصوص دادرسی نہیں دی جاسکتی۔

حصّہ II

مخصوص دادرسی سے متعلق

باب I

جائیداد کا قبضہ حاصل کرنے سے متعلق

(اے) غیر منقولہ جائیداد کا قبضہ

۸۔ **مخصوص غیر منقولہ جائیداد کا قبضہ۔** مخصوص غیر منقولہ جائیداد کی ملکیت کا حق دار شخص مجموعہ ضابطہ دیوانی [1] میں مقررہ طریق کار کے مطابق مخصوص غیر منقولہ جائیداد کا قبضہ حاصل کر سکتا ہے۔

[2] ۹۔ **غیر منقولہ جائیداد سے بے دخل کیے جانے والے شخص کی طرف سے مقدمہ۔** اگر کوئی شخص اس کی مرضی کے بغیر غیر منقولہ جائیداد سے قانونی طریق کار کے علاوہ بے دخل کر دیا جائے، تو وہ یا اس کی طرف سے کوئی دعوے دار، باوجود اس کے کہ اس مقدمے میں کوئی اور حق قائم کیا جا سکتا ہے۔ مقدمہ[3] xxx کر کے اس کا قبضہ حاصل کر سکتا ہے،

اس سیکشن میں کچھ بھی کسی شخص کو بذریعہ مقدمہ ایسی جائیداد کی ملکیت اور قبضہ حاصل کرنے سے مانع نہ کرے گا۔

اس سیکشن کے تحت [4][5][وفاقی حکومت] یا کسی صوبائی حکومت] کے خلاف کوئی مقدمہ نہ کیا جائے گا۔

اس سیکشن کے تحت دائر مقدمے پر جاری کسی حکم یا ڈگری کے خلاف نہ تو کوئی اپیل کی جائے گی، نہ ایسے کسی حکم یا ڈگری کی نظر ثانی کی اجازت ہوگی۔

(بی) منقولہ جائیداد کا قبضہ

۱۔ اب دیکھئے مجموعہ ضابطہ دیوانی، ۱۹۰۸ء (۵ بابت ۱۹۰۸ء)۔

۲۔ لیکن دیکھئے پنجاب کرایہ داری ایکٹ، ۱۸۸۷ء (۱۶ بابت ۱۸۸۷ء)، ایس ۵۱ میں پنجاب میں کرایہ داریاں۔

۳۔ بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ، ۱۸۹۱ء (۱۲ بابت ۱۸۹۱ء) الفاظ ''بے دخلی کی تاریخ سے چھ ماہ کے اندر دائر کیے گئے'' کو منسوخ کیا گیا (نفاذ پذیر از ۲۱ مارچ ۱۸۹۱ء)

۴۔ بذریعہ قوانین کی تطبیق آرڈر، ۱۹۳۷ء اصل لفظ ''حکومت'' (The Government) کو پہلے بدلا گیا تھا. اور یہ (مورخہ یکم اپریل، ۱۹۳۷ء، اور پھر قانون تطبیق ۱۹۴۹ء، (۲۸/مارچ ۱۹۴۹ء) کی رو سے ترمیم کیا گیا تھا۔

۵۔ بذریعہ قوانین کی وفاقی تطبیق کا آرڈر، ۱۹۷۵ء الفاظ ''مرکزی حکومت'' (Central Government) کو بدل دیا (نفاذ پذیر از ۲۸ جولائی ۱۹۷۵ء)

۱۰۔ **مخصوص منقولہ جائیداد کی بازیابی۔** مخصوص منقولہ جائیداد پر قبضے کا حق دار شخص مجموعہ ضابطہ دیوانی[۱] میں مقررہ طریق کار کے مطابق قبضہ حاصل کرے گا۔

وضاحت ۱۔ اس سیکشن کے تحت کوئی متولی اس حق دار شخص کی سود مند دلچسپی کے لیے جائیداد کا قبضہ حاصل کرسکتا ہے جس کا وہ متولی ہو۔

وضاحت ۲۔ اس سیکشن کے تحت جائیداد کے موجودہ قبضے کے لیے ایک خصوصی یا عارضی حق ایک مقدمے کی حمایت کے لیے کافی ہے۔

تمثیلات

(اے) اے نے اپنی زمین بی کو اس کی زندگی تک کے لیے اور اس کے بعد سی کو، وصیت کی۔ اے مر جاتا ہے۔ بی جائیداد پر قابض ہو جاتا ہے، لیکن سی، بی کی رضامندی کے بغیر، دستاویز ملکیت کا قبضہ حاصل کرلیتا ہے۔ بی ان (دستاویزات ملکیت) کو سی سے واپس لے سکتا ہے۔

(بی) اے نے قرض لینے کی خاطر کچھ زیورات بی کے پاس رکھے۔ بی نے حق رکھنے سے قبل ان کو بیچ دیا۔ اے نے قرضے کی رقم جمع کروائے اور ادا کیے بغیر، بی پر زیورات کی واپسی کا مقدمہ کر دیا۔ یہ مقدمہ خارج ہونا چاہیے کیونکہ اے قبضے کا مستحق نہیں ہے، چاہیے وہ ان کی بحفاظت تحویل کو یقینی بنانے کے لیے کوئی بھی حق رکھتا ہو۔

(سی) اے نے بی کی طرف سے خط وصول کیا۔ بی نے اے کی رضامندی کے بغیر ہی خط واپس لے لیا۔ اے کے پاس ایسی جائیداد ہے جو وہ اس لحاظ سے بی سے حاصل کرنے کا حق دار ہے۔

(ڈی) اے کتابوں اور کاغذات کی حفاظت کے لیے بی کو جمع کراتا ہے۔ بی ان کو گم کر دیتا ہے اور سی کو مل جاتی ہیں، لیکن مطالبہ کرنے پر وہ بی کو منتقل کرنے سے انکار کر دیتا ہے، بی معاہدہ ایکٹ، ۱۸۷۲ء (۹ بابت ۱۸۷۲ء) کے تحت ان کو سی کے حقوق کے تابع رہتے ہوئے واپس کرسکتا ہے۔

۱۔ اب دیکھئے مجموعہ ضابطہ دیوانی، ۱۹۰۸ء (۵ بابت ۱۹۰۸ء)

(ای) اے،ایک گودام کا نگران، کچھ اشیاء جو وہ زیڈ کو منتقل کرنے کا پابند تھا،جن کا قبضہ بی لے لیتا ہے۔اے بی پر اشیاء کے لیے مقدمہ کر سکتا ہے۔

۱۱۔ **جائیداد کا مالک نہ ہونے کی صورت میں قابض کی حق دار کو فوری قبضہ دینے کی ذمہ داری۔** کوئی شخص جس کے پاس مخصوص منقولہ اشیاء کا قبضہ اور کنٹرول حاصل ہو،جس کا وہ مالک نہ ہو،مندرجہ ذیل معاملات میں حق دار شخص کو اس کے فوری قبضے میں منتقلی کے لیے خاص طور پر مجبور کیا جا سکتا ہے۔

(اے) جب دعویٰ کی گئی شئے مدعا علیہ کے پاس دعوے دار کی طرف سے ایجنٹ یا متولی کے طور پر رکھی گئی ہو؛

(بی) جب زرتلافی دعوے دار کو دعویٰ کی گئی اشیاء کے نقصان پر مناسب دادرسی دے؛

(سی) جب کسی نقصان کا حقیقی خسارہ معلوم کرنا انتہائی مشکل ہو جائے؛

(ڈی) جب دعویٰ کی گئی چیز دعوے دار کی طرف سے بے جا طور پر منتقل کی گئی ہو؛

توضیحات

شق (اے) سے متعلق

یورپ جاتے ہوئے،اے نے اپنا فرنیچر اپنی غیر موجودگی میں بی کی نگرانی میں بطور ایجنٹ رکھا۔بی نے اے کی اجازت کے بغیر فرنیچر کو سی کے پاس گروی رکھ دیا،اور سی نے یہ جانتے ہوئے کہ بی کے پاس گروی رکھنے کا کوئی حق نہیں ،فروخت کا اشتہار دے دیا۔سی کو مجبور کیا جا سکتا ہے کہ وہ فرنیچر اے کو دے کیونکہ وہ اسے اے کے متولی کے طور پر رکھے ہوئے تھا۔

شق (بی) سے متعلق۔

زیڈ نے اے کے خاندان سے متعلقہ ایک بت کا قبضہ حاصل کر لیا،جس کا اصل نگران اے ہے۔زیڈ کو بت کی منتقلی کے لیے مجبور کیا جا سکتا ہے۔

شق (سی) سے متعلق۔

اے ایک متوفی پینٹر کی ایک تصویر اور ایک نایاب چینی گلدانوں کے ایک جوڑے کا حق دار ہے۔ یہ بی کے قبضے میں ہیں۔ یہ چیزیں مخصوص خصوصیات کی وجہ سے ناقابل تعین بازاری قیمت کی حامل ہیں۔ان کی اے کو منتقلی کے لیے بی کو مجبور کیا جا سکتا ہے۔

باب II
معاہدات کی مخصوص تعمیل سے متعلق
(اے) معاہدے جن کی خاص تعمیل کرائی جاسکتی ہے۔

۱۲۔ معاملات جن میں مخصوص تعمیل قابل نفاذ ہو۔ اس باب میں بصورت دیگر کچھ مذکورہ ہونے کے سوا، کسی بھی معاہدے کی مخصوص تعمیل عدالت کی صوابدید پر قابل نفاذ ہوگی۔

(اے) جب کیا جانے والا کام، جزوی یا کلی طور پر، وقف کا ہو؛

(بی) جب[1] [وہاں] کام کی عدم تعمیل کے باعث حقیقی نقصان کے تعین کا کوئی معیار موجود نہ ہو؛

(سی) جب کیا جانے والا موعودہ کام ایسا ہو کہ اس کی عدم تعمیل پر مالی معاوضہ مناسب دادرسی نہ ہو؛ یا

(ڈی) جب اغلباً موعودہ کام کا مالی معاوضہ حاصل نہ کیا جا سکتا ہو۔

وضاحت۔ تاوقتیکہ اس کے برعکس ثابت نہ ہو گیا ہو، عدالت اسے غیر منقولہ جائیداد کی منتقلی کے کسی معاہدے کی ایسی خلاف ورزی تصور کرے گی جس کی مالی معاوضے سے مناسب دادرسی نہیں ہوسکتی، اور یہ کہ منقولہ جائیداد کی منتقلی کے کسی معاہدے کی خلاف ورزی پر یوں دادرسی کی جاسکتی ہے۔

۱۔ دیکھئے ''وہاں (there)'' پڑھا جائے۔

تمثیلات

x x x x x x x[۱]

شق (بی) سے متعلق

اے نے ایک متوفی پینٹر کی ایک تصویر اور نایاب چینی گلدانوں کا ایک جوڑا بیچنے ، اور بی نے فروخت کرنے کا اقرار کیا۔ اے، بی کو معاہدے کی مخصوص تعمیل کے لیے مجبور کر سکتا ہے، کیونکہ عدم تعمیل پر اصلی خسارے کا اندازہ لگانے کا کوئی معیار موجود نہیں۔

شق (سی) سے متعلق

اے نے بی کو ایک ہزار روپے میں گھر بیچنے کا معاہدہ کیا۔ بی، اے کو گھر کی منتقلی کے لیے احکامات کی ڈگری کا حق دار ہے کیونکہ اس نے زر خرید ادا کر دیا ہے۔

اس پران کارپوریشن کے ایکٹ کی رو سے عائد کردہ مخصوص ذمہ داریوں سے بریت کے عوض، ایک ریلوے کمپنی زیڈ کی ریلوے کے زیر استعمال زمین تک رابطہ کے لیے، ان کے ریلوے کے ذریعے ایک محرابی راستہ مخصوص مقامات پر سڑک تعمیر کرنے کے لیے، سڑک کی دیکھ بھال کے لیے سالانہ خرچ ادا کرنے اور معاہدہ میں مخصوص کردہ گھاٹ اور سائیڈنگ کی تعمیر کا معاہدہ کرتی ہے۔

زیڈ اس معاہدہ کی مخصوص تعمیل کی حق دار ہے۔ تعمیل میں اس کے مفاد کی مناسب طور پر زر تلافی نہیں کی جا سکتی اور عدالت کسی موضوع شخص کو محرابی راستہ، سڑک، سائیڈنگ اور گھاٹ کی تعمیر کی نگرانی کے لیے مقرر کر سکتی ہے۔

اے نے کچھ تعداد میں ریلوے کے مخصوص حصص فروخت کرنے اور بی نے خریدنے کے لیے معاہدہ کیا اے نے فروخت سے انکار کر دیا۔ بی، اے کو اقرار نامے کی مخصوص تعمیل کے لیے مجبور کر سکتا ہے۔ کیونکہ حصص کی تعداد محدود ہے اور ہمیشہ مارکیٹ میں دستیاب نہیں رہتے ، اور ان کا قبضہ کسی حصہ دار کی حیثیت رکھتا ہے جو کسی دوسری طرح حاصل نہیں کی جا سکتی۔

اے نے بی سے اس کے لیے ایک تصویر بنانے کا معاہدہ کیا، جس کے لیے وہ مبلغ ایک ہزار روپے ادا کرے گا۔

۱۔ بذریعہ وفاقی قوانین (نظر ثانی اور اعلامیہ) کا آرڈیننس ۱۹۸۱ء (۲۷ بابت ۱۹۸۱ء) کی دفعہ ۳ اور دوسرے جدول کی رو سے پہلے توضیح کو حذف کیا گیا۔

تصویر بن گئی، بی ایک ہزار روپے کی ادائیگی یا پیش کش پر اسے منتقل کرنے کا حق دار ہے۔

شق (ڈی) سے متعلق

اے نے توثیق کے بغیر، لیکن قابل قدر معاوضے کے عوض بی کو اقراری نوٹ منتقل کیا۔ اے دیوالیہ ہو گیا اور سی اس کا منتظم مقرر ہو گیا۔ سی، اے کے ذمہ دار ہونے کی جانشینی کی بابت بی، سی کو نوٹ کی توثیق کرنے پر مجبور کر سکتا ہے، اور نوٹ کی توثیق نہ کرنے پر مالی معاوضے کے لیے کوئی ڈگری غیر مؤثر ہوگی۔

۱۳۔ **معاہدہ جس میں فریق جزوی طور پر موجود نہ ہو۔** باوجود اس کے کہ معاہدہ ایکٹ کے سیکشن ۵۶ میں کچھ بھی درج ہو، کسی معاہدے کی تکمیل مکمل طور پر ممکن نہیں کیوں کہ اس کی تاریخ پر موجودہ اس کے عنوان کا کوئی حصّہ تکمیل کے وقت موجود نہیں تھا۔

X X X X X X X[۱]

۱۴۔ **معاہدے کے اس حصے کی تعمیل جس میں غیر تعمیل شدہ حصہ کم ہو۔** جہاں معاہدے کا کوئی فریق اپنے حصے کی تعمیل کرنے کے قابل نہ رہے، لیکن جس حصے کی تعمیل کی گئی ہو، ضروری ہے کہ وہ قدر میں کل سے تناسب میں چھوٹا ہو، اور رقم میں معاوضے کا اعتراف ہو، عدالت کسی بھی فریق کے دعوے پر، جس حد تک معاہدے کی تعمیل ہو سکتی ہو مخصوص تعمیل کا حکم اور کمی پر زر تلافی دلا سکتی ہے۔

تمثیلات

(اے) اے نے ۱۰۰ بیگہ قطعہ اراضی کی فروخت کے لیے بی کے ساتھ معاہدہ کیا۔ پتہ چلا کہ ۹۸ بیگہ اے کے ہیں، اور باقی ۲ بیگہ کسی اجنبی کے ہیں، جس نے انہیں فروخت کرنے سے انکار کر دیا۔ یہ ۲ بیگہ ۹۸ بیگہ کے استعمال یا استفادے کے لیے ضروری نہیں، اور نہ یوں استعمال یا استفادے کے لیے اہم ہیں کہ ان کا نقصان رقم کی صورت میں پورا نہ کیا جا سکے۔ بی کے مقدمہ کرنے پر بی کو ۹۸ بیگہ اور باقی دیگر نہ دینے کے لیے اے کو زر تلافی دینے کی ہدایت

۱۔ بذریعہ مخصوص دادرسی (ترمیم) کا آرڈیننس، ۱۹۸۳ء (۲۲ بابت ۱۹۸۳ء) کی دفعہ ۲ کی رو سے حذف کیا گیا۔

کی جا سکتی ہے؛ یا اے کے مقدمہ کرنے پر، اے کو، منتقلی یا قبضہ حاصل کرنے پر، کمی کے لیے ادا کی جانے والی زرتلافی سے کم مقررہ خریداری کی رقم ادا کرنے کے لیے بی کو، ہدایت کی جا سکتی ہے۔

(بی) دو لاکھ روپے کے عوض ایک مکان اور زمینوں کی فروخت اور خریداری کے ایک معاہدے میں، یہ اتفاق ہوا کہ فرنیچر کا حصہ قدر کے عوض لیا جانا چاہیے۔ باوجود اس کے کہ فریقین فرنیچر کی قدر پر اتفاق کرنے کے قابل نہیں ہیں، اور یا تو مقدمے میں فرنیچر کی قدر لگا کر اور مخصوص تعمیل کی ڈگری میں شامل کر سکتے ہیں، یا اسے مکان کی ڈگری میں محدود کر سکتے ہیں، عدالت معاہدے کی مخصوص تعمیل کا حکم دے سکتی ہے۔

۱۵۔ معاہدے کے اس حصے کی مخصوص تعمیل جس میں غیر تعمیل شدہ حصہ زیادہ ہو۔ جہاں معاہدے میں کوئی فریق اپنے حصے کی تعمیل میں ناکام رہے، اور حصہ جس کی تعمیل نامکمل رہ گئی ہو، وہ مکمل کا ایک قابل غور حصہ ہو، یا اس کی زرتلافی نہ ادا کیا جا سکتا ہو، اور وہ مخصوص تعمیل کی ڈگری حاصل کرنے کا اہل نہ ہو۔ لیکن عدالت کسی اور فریق کی درخواست پر کوتاہی کرنے والے فریق کو اتنا جتنا وہ کر سکتا ہو معاہدے کی مخصوص تعمیل کا حکم دے سکتی ہے۔ بشرطیکہ مدعی کسی کمی، یا ہونے والے تمام خسارے یا نقصان کے لیے زرتلافی کے لیے مخصوص تعمیل کے تمام دعووں سے دستبردار ہو جائے۔

(اے) اے نے بی کو ۱۰۰ بیگہ پر مشتمل قطعہ اراضی کی فروخت کا معاہدہ کیا۔ پتہ چلا کہ ۵۰ بیگہ زمین اے کے، اور دوسرے ۵۰ بیگہ کسی اجنبی کے ہیں جس نے ان کو شامل کرنے سے انکار کر دیا۔ اے بی کے خلاف مخصوص تعمیل کی ڈگری حاصل نہیں کر سکتا، لیکن اگر بی متفقہ رقم ادا کرنے پر رضامند ہو جائے، اور اے کے ۵۰ بیگہ حاصل کر لے، اے کی غفلت یا غلطی کی وجہ سے خود کو پہنچے نقصان کے زرتلافی کے تمام حقوق سے دستبردار ہو جائے، تو بی اے کی خرید کی رقم ادا کرنے پر ۵۰ بیگہ اسے منتقل کرنے کی ہدایات کے لیے ڈگری کا حق دار ہوگا۔

(بی) اے نے بی کو ایک مکان اور باغ کے ساتھ کوئی املاک ایک لاکھ روپے کے عوض فروخت کرنے کا معاہدہ کیا۔ مکان کے استفادے کے لیے باغ اہم ہے۔ پتہ چلا کہ اے باغ منتقل کرنے کے قابل نہیں۔ اے بی کے خلاف مخصوص تعمیل کی ڈگری حاصل نہیں کر سکتا،

لیکن شرط یہ ہے کہ بی طے شدہ رقم ادا کرنے پر رضا مند ہو، اور مکان اور املاک کو باغ کے بغیر لینے پر رضا مند ہو، کمی یا خسارے کے لیے یا اے کی غفلت یا کوتاہی کی وجہ سے اسے پہنچے نقصان کے لیے زرتلافی کے تمام حقوق سے دستبردار ہو جائے۔ بی اے کو زرخرید ادا کرنے کے بعد سے مکان کی منتقلی کی ہدایات کے لیے ڈگری کا حق دار ہوگا۔

۱۶۔ **معاہدے کے آزاد حصے کی مخصوص تعمیل۔** جب معاہدے کا کوئی حصہ جو اس نے خود کیا ہو، جس کی مخصوص تعمیل کی جاسکتی ہو یا ہونی چاہئے، ایک ہی معاہدے کے کسی دوسرے حصے سے علیحدہ اور آزاد حیثیت رکھتا ہو جس کی مخصوص تعمیل نہ ہوسکتی ہو یا نہیں ہونی چاہئے، تو عدالت پہلے حصے کی مخصوص تعمیل کی ہدایت کر سکتی ہے۔

۱۷۔ **معاہدے کے حصے کی مخصوص تعمیل کے دیگر معاملات کا امتناع۔** پہلے تین یا دوسرے سیکشن کے تحت معاملات کے علاوہ عدالت معاہدے کے کسی حصے کی مخصوص تعمیل کی ہدایت نہیں کرے گی۔

۱۸۔ **خریدار کا فروخت کار کے خلاف نامکمل ملکیت کا حق۔** جہاں کوئی شخص نامکمل ملکیت کے ساتھ مخصوص املاک فروخت کرنے یا لینے کا معاہدہ کرے، خریدار یا پٹے دار (اس باب میں بصورت دیگر کچھ موجود ہونے کے علاوہ) درج ذیل حقوق رکھے گا۔

(اے) اگر بیچنے والے یا پٹے دار نے فروخت یا پٹے کے بعد جائیداد میں کوئی مفاد حاصل کر لیا ہو، تو خریدار یا پٹہ دار اس کو مفاد میں سے معاہدہ پورا کرنے پر مجبور کر سکتا ہے؛

(بی) جہاں دیگر افراد کی رضامندی ملکیت کی توثیق کے لیے ضروری ہے، اور وہ فروخت کار یا پٹے دار کی درخواست پر منتقلی کے پابند ہیں، خریدار یا پٹے دار یوں رضامندی حاصل کرنے پر اسے مجبور کر سکتے ہیں؛

(سی) جہاں بائع کسی رکاوٹ کے بغیر جائیداد فروخت کرنے کا اقرار کرے، لیکن جائیداد مرہونہ ہو جو زرخرید سے زیادہ نہ ہو، اور بائع کے پاس درحقیقت اسے صرف واپس لینے کا حق ہو، خریدار اسے رہن ختم کروانے اور مرتہن سے جائیداد واپس لینے پر مجبور کر سکتا ہے؛

(ڈی) جہاں فروخت کنندہ یا پٹے دار مخصوص تعمیل کا دعویٰ کرے، اور مقدمہ اس کی نامکمل حقیت کی بناء پر خارج ہو جائے، تو مدعا علیہ کو اس کی ادائیگی (اگر کوئی ہو) اس پر منافع کے ساتھ واپسی کا، اور اس کے مقدمے کے اخراجات، اور ایسی ادائیگی پر حق عود، فروخت یا لینے والی

جائیداد بیچنے والے یا پٹے پر دینے والے کے مفاد پر منافعے اور اخراجات کا حق حاصل ہے۔

۱۹۔ مخصوص صورتوں میں زرتلافی دینے کے اختیارات۔ معاہدے کی مخصوص تعمیل کا مدعی کوئی شخص اس کی خلاف ورزی پر یا ایسی تعمیل کے علاوہ یا متبادل زرتلافی کا تقاضا بھی کرسکتا ہے۔

اگر ایسے کسی مقدمے میں عدالت فیصلہ کرتی ہے کہ مخصوص تعمیل نہیں کی جانی چاہیے، لیکن فریقین کے مابین معاہدہ ہو جو مدعا علیہ نے ختم کیا ہو اور مدعی اس خلاف ورزی کے لیے زرتلافی کا حق دار ہو تو یہ اس کے مطابق زرتلافی دلوائے گی۔

اگر ایسے کسی مقدمے میں عدالت فیصلہ کرتی ہے کہ مخصوص تعمیل کی جانی چاہیے، لیکن یہ مقدمے کے انصاف کے لیے کافی نہیں، اور مدعی کو مقدمے کی خلاف ورزی کے لیے زرتلافی بھی دیا جانا چاہیے، تو وہ اس کے مطاق زرتلافی دلوائے گی۔

اس سیکشن کے تحت دیا گیا زرتلافی اس طریق کار سے متعین ہوگا جس کی عدالت ہدایت کرے۔

وضاحت۔ وہ صورت جس میں معاہدہ مخصوص تعمیل کے قابل نہ رہے وہ اس سیکشن کے تحت عدالت کے دائرہ اختیار کو ختم نہیں کرتی۔

تمثیلات

دوسرے پیراگراف سے متعلق

اے نے ایک سو من چاول بی کی فروخت کرنے کے لیے معاہدہ کیا۔ بی نے اے کی معاہدے کی تعمیل یا زرتلافی کی ادائیگی کا پابند کرنے کے لیے مقدمہ کیا۔ عدالت کی رائے میں اے نے جائز معاہدہ کیا اور، بی کی مضرت کے لیے، اسے بغیر کسی عذر کے توڑ دیا، لیکن یہ مخصوص تعمیل مناسب دادرسی نہیں ہے۔ وہ اسے ایسا زرتلافی جاری کرے گا جو وہ مناسب سمجھے۔

تیسرے پیراگراف سے متعلق

اے نے بی سے ایک گھر کو ۱۰۰۰ روپے میں فروخت کرنے کا معاہدہ کیا، قیمت ادا کر دی گئی اور قبضہ یکم جنوری ۱۸۷۷ء کو دیا گیا۔ اے اپنے حصے کے معاہدے کی تعمیل میں ناکام رہا، اور بی نے مخصوص تعمیل اور زرتلافی کا مقدمہ کر دیا، جس کا اس کے حق میں یکم جنوری ۱۸۷۸ء کو فیصلہ ہوا۔ ڈگری میں مخصوص تعمیل کے حکم کے علاوہ اے کے انکار کے باعث کسی نقصان کی وجہ سے زرتلافی دلایا جاسکتا ہے

وضاحت سے متعلق

خریدار اے نے اپنے گاہک بی کو پیٹنٹ کی فروخت کے معاہدے کی مخصوص تعمیل کے لیے دعویٰ کیا۔مقدمے کی سماعت سے قبل پیٹنٹ کی مدت ختم ہوگی۔عدالت معاہدے کی عدم تعمیل کے لیے زرتلافی دلواسکتی ہے اور اگر ضروری ہو تو، اس مقصد کے لیے عرضی دعوے میں ترمیم کرسکتی ہے۔

اے پبلک کمپنی کے ڈائریکٹروں کی منظور کردہ قرارداد کی مخصوص تعمیل کے لیے مقدمہ کرتا ہے، جس کے تحت وہ ایک مخصوص تعداد میں اجرائے حصص کیے جانے کا، اور قرارداد کی عدم تعمیل کے صورت میں زرتلافی کا حق دار تھا۔مقدمہ دائر کرنے سے پہلے تمام حصص جاری کردیے گئے، عدالت اس سیکشن کے تحت، عدم تعمیل کیے لیے زرتلافی ادا کرسکتی ہے۔

سی کے تحت اے کی جانب سے زیر پٹہ جائیداد دینے کے لیے اے نے بی کے ساتھ معاہدہ کیا اور یہ کہ وہ سی سے زیر پٹہ کی توثیق کے لیے ضروری ایک لائسنس کی درخواست دے گا، اور یہ کہ اگر لائسنس حاصل نہ کیا گیا تو، اے بی کو دس ہزار روپے ادا کرے گا۔اے نے لائسنس کی درخواست دینے سے انکار کردیا اور بی کو دس ہزار روپے دینے کی پیش کش کی۔لائسنس کے لیے سی کی رضامندی کے باوجود بی معاہدے کی مخصوص تعمیل کا حق دار ہے۔

۲۰۔ مخصوص تعمیل میں نقصان کے تصفیے کا عدم امتناع۔ وہ معاہدہ جو بصورت دیگر مخصوص نفاذ کے لیے مناسب ہو اسے نافذ کیا جاسکتا ہے، اگرچہ اس میں رقم درج ہو جو خلاف ورزی پر ادا کی جانی ہے، اور نادہندہ فریق اسے ادا کرنے پر راضی ہو۔

(بی) معاہدات جن کی مخصوص تعمیل نہیں کی جاسکتی۔

۲۱۔ مخصوص طور پر ناقابل نفاذ معاہدات۔ مندرجہ ذیل معاہدوں کو بالخصوص نافذ نہیں کیا جاسکتا:۔

(اے) ایسا معاہدہ جس کی عدم تعمیل کے لیے زرتلافی موزوں دادرسی ہو؛

(بی) ایسا معاہدہ جو ایسی روداد یا متعدد تفصیلات سے متعلق ہو یا جو فریقین ذاتی اہلیت یا اختیار پر یا بصورت دیگر ایسی نوعیت پر منحصر ہو، کہ عدالت اس کی اصل شرائط کی مخصوص کارکردگی کو نافذ نہیں کرسکتی؛

(سی) ایسا معاہدہ جس کی شرائط کا عدالت مناسب یقین کے ساتھ تعین نہیں کرسکتی۔

(ڈی) ایسا معاہدہ جو اپنی نوعیت میں قابل تنسیخ ہو۔

(ای) ایسا معاہدہ جو متولیوں کے اختیار سے تجاوز ہو یا وقف کی خلاف ورزی میں ہو؛

(ایف) ایسا معاہدہ جو کسی خاص مقصد کے لیے قائم کارپوریشن یا پبلک کمپنی کے ایماء پر ہو، یا اس کمپنی کے پروموٹر سے کیا گیا ہو، جو اس کے اختیارات سے تجاوز ہو؛

(جی) ایسا معاہدہ جس کی تعمیل پر تین سال سے زیادہ طویل مدت کی مسلسل ذمہ داری شامل ہو؛

(ایچ) ایسا معاہدہ جس کے اصل موضوع کا اہم حصہ، فریقین کے نزدیک مفروضہ ہو وہ اپنے وجود میں آنے سے قبل ہی ختم ہو چکا ہو۔

اور [1][ثالثی ایکٹ، ۱۹۴۰ء] میں کچھ بھی مذکور ہونے کے علاوہ، [2][موجودہ یا آئندہ اختلافات] کو ثالثی کے حوالے کرنے کے لیے کوئی معاہدہ بالخصوص نافذ نہیں کیا جائے گا، [3] لیکن اگر جس شخص نے [4][ثالثی کے معاہدے کے علاوہ ایسا معاہدہ کیا ہو جس پر مذکورہ ایکٹ کی دفعات لاگو ہوں] اور وہ اس کی تعمیل سے انکار کرے کسی ایسے زیر بحث مسئلے کے حوالے سے مقدمہ کرے جس پر اس نے رجوع کرنے کا معاہدہ کیا ہو تو اس معاہدے کی موجودگی اس مقدمے کی راہ میں حائل رہے گی۔

تمثیلات

برائے (اے)

اے [5][وفاقی حکومت] کے ایک لاکھ روپے پر چار فی صد کی شرح سے قرض دینے اور بی لینے کا معاہدہ کرتا ہے؛

اے ہزار روپے فی تھیلے کے حساب سے ہزار روپے فی تھیلے کے لحاظ سے چالیس نیل کے تھیلے فروخت کرنے اور بی خریدنے کا معاہدہ کرتا ہے:

اے سے بی کی مخصوص املاک کی منتقلی کے عوض، بی نے اے کے حق میں دس ہزار روپے تک کا ایک کریڈٹ کھولنے اور اے کے ڈرافٹ کی تعمیل کا معاہدہ کیا۔

۱۔ بذریعہ ثالثی ایکٹ، ۱۹۴۰ء (۱۰ بابت ۱۹۴۰ء) بدل دیا گیا؛ اور یہ مورخہ ۱۶/ مارچ، ۱۹۴۰ء کو گزٹ آف انڈیا، ایس۔ ۴۹ اور چوتھے شیڈول (یکم جولائی، ۱۹۴۰ء سے مؤثر ہوا) میں، صفحات ۴۱ تا ۵۲ پر شائع ہوا۔

۲۔ بذریعہ انڈین ثالثی ایکٹ، ۱۸۹۹ء (۹ بابت ۱۸۹۹ء) کی دفعہ ۲۱ کی رو سے الفاظ ''کسی اختلاف'' سے بدل گیا۔

۳۔ ایس۔ ۲۱ کے آخری سینتیس الفاظ کسی ایسی گزارش یا فیصلہ یا ثالثی کا حوالہ دینے والے کسی معاہدے یا کسی ایسے فیصلے پر جس پر مجموعہ ضابطہ دیوانی، ۱۹۰۸ء کا شیڈول II لاگو ہوتا ہے، لاگو نہ ہوں گے جن پر انڈین ثالثی ایکٹ، ۱۸۹۹ء (۹ بابت ۱۸۹۹ء) کی دفعات لاگو ہوتی ہیں؛ اور یہ مورخہ ۴/ مارچ، ۱۸۹۹ء کو گزٹ آف انڈیا، حصّہ IV، ایس۔ ۲۱ میں، صفحات ۵۷ تا ۶۰ پر فی الوقت شائع ہوا (دیکھئے اس ایکٹ کا سیکشن۔ ۳)، دیکھئے اس شیڈول کا پیرا۔ ۲۲

۴۔ بذریعہ ثالثی ایکٹ، ۱۹۴۰ء (۱۰ بابت ۱۹۴۰ء) کی دفعہ ۴۹ اور جدول چہارم کی رو سے شامل کیا گیا۔

۵۔ وفاقی فرمان تطبیق، ۱۹۷۵ء کے آرٹیکل ۲ کی رو سے ''مرکزی حکومت'' کو بدل دیا گیا (نفاذ پذیر از ۲۸/ جولائی، ۱۹۷۵ء)

مذکورہ بالا معاہدوں کو خصوصاً نافذ نہیں کیا جا سکتا، کیونکہ پہلی اور دوسری تمثیل میں اے اور بی دونوں، اور تیسری وضاحت میں اے بذریعہ تلافی رقم واپس لے سکتا ہے۔

برائے (بی)۔

اے نے بی کو ذاتی خدمات دینے کا معاہدہ کیا:

اے نے بی کو ذاتی خدمات پر مامور کرنے کا معاہدہ کیا:

ایک مصنف اے، نے ایک ناشر بی، سے کسی ادبی کام کو مکمل کرنے کا معاہدہ کیا:

بی ان معاہدات کی مخصوص تعمیل نافذ نہیں کروا سکتا۔

اے نے بی کا کاروبار ایسی قیمت پر خریدنے کا معاہدہ جس کا تعین دو تخمینہ کار کریں گے، ایک کو اے اور دوسرے کو بی نامزد کرے۔ اے اور بی ہر ایک نے تخمینہ کار کا نام دیا، لیکن قیمت لگانے سے پہلے، اے نے اپنی جانب سے تخمینہ کار کو کارروائی سے روک دیا:

کسی عہدنامے کے فریق کی جانب سے[1] [چٹاگانگ] میں کسی جہاز کے مالک اے اور جہاز کرایے پر دینے والے شخص، بی کے درمیان یہ طے ہوا ہے کہ جہاز[2] [کراچی] جائے گا اور وہاں چاول اتار کر اور[2] [کراچی] پہنچنے پر سامان کا ایک تہائی ادا کر کے اور پھر لندن میں مال کی حوالگی پر دو تہائی ادا کرے گا:

اے نے بی کو پٹے پر اراضی دی اور تاریخ پٹہ سے آئندہ تین سال تک مخصوص انداز میں کاشت کا معاہدہ کیا:

اے نے بی کے ساتھ معاہدہ کیا، کہ اے کے سالانہ پیشگی رقوم دینے پر، بی معاہدے کی تاریخ سے اگلے تین سال تک اپنے زیر قبضہ اراضی پر مخصوص فصلیں اگائے گا اور کٹائی اور تیار ہونے پر اے کو منتقل کر دے گا:

اے نی بی کے ساتھ معاہدہ کیا، کہ وہ اسے ایک ہزار روپے کی ادائیگی کے عوض، بی کے لیے ایک تصویر تیار کرے گا۔

۱۔ بذریعہ مرکزی قوانین (قانونی اصلاحات) آرڈیننس، ۱۹۶۰ء (۲۱ بابت ۱۹۶۰ء) کی دفعہ ۳ اور دوسرے جدول کی رو سے لفظ ''کلکتہ [Calcutta] سے بدل دیا نفاذ پذیر از ۱۴/۱۰ اکتوبر، ۱۹۵۵ء۔

۲۔ بحوالہ عین ماقبل کی رو سے ''رنگون'' کی جگہ تبدیل کیے گئے (نفاذ پذیر از ۱۴/۱۰ اکتوبر ۱۹۵۵ء)

اے نے بی کے ساتھ مخصوص کام کی تکمیل کا معاہدہ کیا جس کی نگرانی عدالت نہیں کرسکتی:

اے نے بی کے ساتھ ان تمام اشیاء کی فراہمی کا معاہدہ کیا جن کی بی کی ضرورت ہوگی:

اے نے بی کے ساتھ مخصوص مکان کو مقررہ وقت کے لیے مقررہ کرایے پر لینے کا معاہدہ کیا، ''اگر ڈرائنگ روم کو خوب اچھی طرح آراستہ کیا جائے'' چاہے اس میں اتنی یقین دہائی شامل ہو کہ اس کی خلاف ورزی پر زرتلافی وصول کی جاسکتی ہے:

اے بی کے ساتھ شادی کرنے کا معاہدہ کرتا ہے:

مذکورہ بالا معاہدات کی مخصوص تعمیل نہیں کی جاسکتی۔

برائے (سی)۔

ایک ریفریشمنٹ روم کے مال اے نے، بی کے ساتھ اس کی اشیاء کی فروخت کے لیے جگہ اور ضروری سامان دینے کا معاہدہ کیا۔ اے نے اپنے معاہدے کی تعمیل سے انکار کردیا۔ رہائش کی قسم یا نوعیت اور سامان مبہم ہے تو یہ معاملہ زرتلافی کا ہے نہ کہ مخصوص تعمیل کا، کیونکہ جگہ کی نوعیت اور ضروری سامان کا حجم مبہم ہے۔

برائے (ڈی)۔

اے اور بی نے مخصوص کاروبار میں شرکت کا معاہدہ کیا، معاہدے میں شراکت داری کی مدت متعین نہیں۔ اس معاہدے کی مخصوص تعمیل نہیں کی جاسکتی، اس لیے کہ اگر یہ یونہی تعمیل کیا جاتا تو اے یا بی فوراً شراکت داری تحلیل کرسکتے تھے۔

برائے (ای)۔

اراضی کو سات سال کے پٹے پر دینے کے اختیار کے ساتھ اے متولی ہے، اس نے بی کے ساتھ اراضی کو سات سال کے پٹے پر دینے کا معاہدہ کیا، اس عہدے کے ساتھ کہ وہ پٹے کی مدت کے اختیار پر اس کی تجدید کرے گا۔ معاہدے کی مخصوص تعمیل نہیں کی جاسکتی۔

ایک کمپنی کے ڈائریکٹروں کو حصے داروں کے ایک عام اجلاس کی منظوری سے کارخانہ فروخت کرنے کا اختیار ہے۔ انہوں نے بغیر ایسی کسی اجازت کے اسے فروخت کرنے کا معاہدہ کیا۔ یہ معاہدہ بالخصوص نافذ نہیں کیا جاسکتا۔

دو متولوں، اے اور بی کی وقف کی ایک لاکھ روپے مالیتی جائیداد کی فروخت کا اختیار حاصل ہے، وہ سی کو تیس ہزار روپے میں فروخت کا معاہدہ کرتے ہیں۔ یہ معاہدہ اتنا ہی نامناسب ہے جیسے وقف کی خلاف ورزی سی اس کی مخصوص تعمیل نہیں کرواسکتا۔

چالو کان معاہدے والے کسی کمپنی کے ترقی دہندگان یہ معاہد کرتے ہیں کہ کمپنی اپنی تشکیل پر بعض معدنی املاک خریدے گی۔ وہ ان املاک کی قدر پیمائی کی غرض سے مناسب احتیاطی اقدامات نہیں اُٹھاتے اور فی الحقیقت اس کی غیر محتاط قیمت ادا کرنے پر راضی ہیں۔ وہ یہ بھی طے کرتے ہیں کہ خریدار قیمت خرید میں سے انہیں کچھ رقم دے گا۔ یہ معاہدہ بالخصوص نافذ نہیں ہوسکتا۔

برائے (ایف)

صرف ریلوے کا ٹھیکہ تیار کرنے اور اس کا کام کرنے کے مقصد کے لیے قائم ایک کمپنی نے ایک قطعہ اراضی پر کپاس کی مل لگانے کے مقصد سے معاہدہ خریداری کیا۔ یہ معاہدہ بالخصوص نافذ نہیں ہوسکتا۔

برائے (جی)

اے نے بی کو اے کے تیار کردہ ریلوے کے مخصوص حصے کے استعمال کا حق دینے کے لیے اکیس سال کا معاہدہ کیا گویا یہ بی کی زمین پر تھا، اور یہ کہ بی کے پاس مخصوص شرائط پر ساری لائن پر بار برداری کا حق ہونا چاہیے، اور اے کو انجن کی مطلوبہ توانائی فراہم کرنے کا بھی کہا جا سکتا ہے، اور یہ کہ اے کو ایک مدت کے دوران پوری ریلوے کو اچھی حالت میں رکھنا چاہیے۔ بی کو اس معاہدے کی مخصوص تعمیل سے مطلقاً انکار کر دیا جائے گا۔

برائے (ایچ)

اے نے بی کے ساتھ سی اور ڈی کی زندگیوں میں سالانہ وظیفے کا معاہدہ کیا۔ پتہ چلا کہ، معاہدے کی تاریخ پر، سی جو اے اور بی نے اگرچہ زندہ تصور کیا تھا، وہ مر چکا تھا۔ معاہدے کی مخصوص تعمیل نہیں ہوسکتی۔

(سی) عدالت کی صوابدید سے متعلق

۲۲۔ مخصوص تعمیل کی ڈگری سے متعلق عدالت کی صوابدید۔ مخصوص تعمیل کی ڈگری کرنے کا دائرہ اختیار صوابدیدی ہے، اور عدالت ایسی دادرسی دینے کی محض اس لیے پابند نہیں کہ یہ جائز ہے؛ مگر عدالت کی یہ صوابدید مطلق نہیں بلکہ اسے اس قدر ٹھوس اور مناسب ہونا چاہیے کہ وہ عدالتی راہنما اصولوں پر مبنی ہو اور کورٹ آف اپیل میں اسے بہتر بنایا جا سکتا ہو۔

درج ذیل معاملات میں عدالت یہ صوابدید باقاعدہ استعمال کر سکتی ہے کہ مخصوص تعمیل کی ڈگری نہ جاری کی جائے۔

۱۔ جہاں ایسے حالات میں معاہدہ ہو کہ مدعی کو مدعا علیہ پر غیر منصفانہ فائدہ دیا گیا ہو، اگرچہ مدعی کی طرف سے کوئی دھوکہ یا غلط بیانی نہ ہو۔

تمثیلات

(اے) ایک مخصوص جائیداد کے تاحیات کرایے دار اے نے اپنا مفاد بی کو تفویض کر دیا۔ سی نے اس مفاد کو خریدنے اور بی نے فروخت کرنے کا معاہدہ کیا۔ معاہدے کی تکمیل سے قبل، معاہدے کی بجا آوری سے اگلے دن اے ایک مہلک زخم کی تاب نہ لاتے ہوئے مر گیا۔ اگر بی اور سی اس حقیقت سے مساویانہ طور پر بے خبر یا خبر تھے تو بی اس معاہدہ کی مخصوص تعمیل کا حق دار ہے۔ اگر بی حقیقت سے باخبر اور سی باخبر نہیں تھا تو اس معاہدے کی مخصوص تعمیل سے بی کا انکار کر دیا جائے۔

(بی) اے نے بی کو مال تجارت میں سی کا مخصوص مفاد فروخت کرنے کا معاہدہ کیا۔ یہ طے ہوا کہ فروخت جاری رہے گی اگرچہ یہ ظاہر ہو کہ سی کے مفاد کی مالیت کچھ نہیں۔ حقیقت میں، سی کے مفاد کی مالیت کا انحصار مخصوص شراکت داری کے بہی کھاتوں کے نتیجے پر ہے، جس میں وہ حصہ داروں کے بھاری قرضے تلے ہے۔ اے کو قرض داری کا علم ہو، لیکن بی کو نہ ہو۔ اے کا معاہدے کی مخصوص تعمیل سے انکار کر دینا چاہیے۔

(سی) اے نے مخصوص اراضی فروخت کرنے، اور بی نے خریدنے کا معاہدہ کیا۔ سیلاب سے زمین کی حفاظت کے لیے مالک کا بھاری خرچ پر بند باندھنا ضروری ہے۔ بی ان حالات سے آگاہ نہیں، اور اے اس سے مخفی رکھتا ہے۔ اے کو معاہدے کی مخصوص تعمیل سے انکار کر دیا جانا چاہیے۔

(ڈی) اے کی جائیداد نیلامی کے لیے رکھ دی گئی۔ بی نے اے کے وکیل سی سے بولی کے لیے درخواست کی، سی کام نادانستہ طور پر اور نیک نیتی سے کرتا ہے۔ موجود افراد، نے فروخت کنندہ کے وکیل کی بولی کو دیکھتے ہوئے سوچا، کہ وہ صرف ایک بولی لگانے والا ہے اور مسابقت نہ کی، چیزیں بی کو کم قیمت میں دے دیں گئی۔ بی کو معاہدے کی مخصوص تعمیل کا انکار کر دینا چاہیے۔

II۔ جب مدعا علیہ کے لیے معاہدے کی مخصوص تعمیل میں کچھ دشواری ہو جو وہ پہلے نہ دیکھ سکے۔ جب کہ اس کی عدم ادائیگی سے مدعی کو کوئی دشواری نہ آئے۔

(ای) [۱] [X X X X X X X]

(ایف) اے اور بی، متولوں، نے وقف کی جائیداد ڈی کو فروخت کرنے کے لیے اپنے منتفع سی کے ساتھ معاہدے میں شامل ہوئے، اور ذاتی طور پر اس کے ساتھ مشروط بھاری رکاوٹ سے املاک بحال کرنے پر اتفاق کیا۔ زرخرید رکاوٹ سے املاک بحال کرنے کے لیے کافی نہیں خواہ معاہدے کی تاریخ پر فروخت کنندہ سے کافی سمجھے۔ ڈی کو معاہدے کی مخصوص تعمیل سے انکار کر دینا چاہیے۔

(جی) املاک کے مالک اے، نے اسے بی کو فروخت کرنے کا معاہدہ کیا، اور عہد کیا کہ اے، کو اس کی حد بندی کا پابند نہیں کیا جائے گا، املاک واقعی ایک قیمتی جائیداد پر مشتمل ہے۔ جس کا کسی فریق کو کوئی علم نہیں۔ بی کو معاہدے کی مخصوص تعمیل سے انکار کر دیا جانا چاہیے جب تک کہ وہ نامعلوم جائیداد کے دعوے سے دستبردار نہ ہو جائے۔

(ایچ) اے نے بی کے ساتھ مخصوص جائیداد فروخت کرنے، اور مخصوص ریلوے اسٹیشن سے اپنی جانب ایک شاہراہ بنانے کا معاہدہ کیا۔ بعدازاں اے پر عیاں ہوا کہ وہ بغیر قانونی چارہ جوئی کیے شاہراہ کی تعمیر نہیں کر سکتا۔ شاہراہ کے حصے تک بی کو معاہدے کی مخصوص تعمیل کا انکار کر دینا چاہیے، خواہ یہ فیصلہ ہوا ہو کہ وہ شاہراہ کے نقصان کے لیے زر تلافی کے ساتھ بقیہ حصے کے لیے مخصوص تعمیل کا بھی حق دار ہے۔

۱۔ بذریعہ مخصوص دادرسی (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۸۳ء (۲۲ بابت ۱۹۸۳ء) کی دفعہ ۳ کی رو سے حذف کیا گیا؛ اور یہ مورخہ ۲۰ ستمبر، ۱۹۸۳ء کو پاکستان گزٹ، ایس۔۲ میں شائع ہوا۔

(آئی) ایک کان کے پٹہ گیر، اے نے اپنے پٹے دار بی کے ساتھ معاہدہ کیا کہ بی پٹے کے دوران کسی بھی وقت کان میں یا اس کے متعلق مشینری اور پلانٹ واپس لینے کی غرض سے نوٹس لے سکتا ہے، اور یہ کہ اس کے نوٹس میں درج آرٹیکل سے پٹے کے خاتمے پر مالیت میں منتقل کرنا ہوگی۔ ایسا معاہدہ پٹہ گیر کے کاروبار کے لیے بے حد نقصان دہ ہوسکتا ہے، اور بی کو اس کی مخصوص تعمیل سے انکار کر دینا چاہیے۔

(جے) اے نے بی سے مخصوص اراضی خریدنے کا معاہدہ کیا۔ معاہدہ اراضی تک رسائی کے متعلق ساکت تھا۔ اس میں سے نکلنے کا راستہ بھی دکھائی دیا جا سکتا تھا۔ بی کو معاہدے کی مخصوص تعمیل سے انکار کر دینا چاہیے۔

(کے) اے نے بی کے ساتھ پیداواری کارخانے سے اور نہ کہیں اور سے، اپنی تجارت میں استعمال کی بعض مخصوص قسم کی تمام اشیاء خریدنے کا معاہدہ کیا۔ عدالت بی کو اشیاء کی فراہمی کا پابند نہیں کر سکتی، لیکن اگر وہ فراہم نہ کرے تو اے تباہ ہو جائے گا جب تک کہ اس کو انہیں کسی اور جگہ سے خریدنے کی اجازت نہ دی جائے۔ بی کو معاہدے کی مخصوص تعمیل سے انکار کر دینا چاہیے۔

ایسا معاملہ جس میں عدالت مخصوص تعمیل کی ڈگری کی مناسب صوابدید استعمال کر سکتی ہے درج ذیل ہے:۔

III۔ جہاں مدعی نے مخصوص تعمیل کے قابل معاہدے کے نتیجے میں کافی عملی کام کر دیا ہو یا نقصان برداشت کیا ہو۔

تمثیل

اے نے کسی ریلوے کمپنی کو اراضی فروخت کی، جس نے اپنی سہولت کے مختلف کاموں کا معاہدہ کیا۔ کمپنی نے اراضی لی اور اپنے لیے استعمال کی۔ کام کی انجام دہی کے لیے معاہدے کی مخصوص تعمیل کی ڈگری اے کے حق میں کی جا سکتی ہے۔

(ڈی) جس کے لیے معاہدات کی مخصوص تعمیل کروائی جا سکتی ہے۔

۲۳۔ کون مخصوص تعمیل حاصل کر سکتا ہے۔ اس باب میں کسی بیان کے علاوہ معاہدے کی مخصوص تعمیل کی جا سکتی ہے۔

(اے) اس میں کسی فریق کی طرف سے؛

(بی) کسی بھی فریق کے مفاد میں شامل نمائندے، یا پرنسپل: بشرطیکہ، جہاں کسی معاہدے میں، کسی فریق کے سیکھنے، مہارت، قرض واپس کرنے کی صلاحیت یا کوئی ذاتی صلاحیت اہم جزو ہو، یا جہاں معاہدے میں یہ ہو کہ اس کا مفاد تفویض نہ ہو گا، اس کے مفاد میں شامل نمائندہ، یا اس کا پرنسپل معاہدے کی مخصوص تعمیل کا حق دار نہیں ہوگا، جب تک کہ اسے اس کے حصے کی پہلے ہی مخصوص تعمیل نہ کر دی گئی ہو؛

(سی) جہاں معاہدہ شادی کے معاہدے پر تصفیہ، یا اسی کنبے کے لوگوں کے غیر یقینی حقوق پر ایک مصالحت ہو، اس کے تحت استفادہ کرنے کا حق دار کوئی شخص؛

(ڈی) جہاں معاہدہ تاحیات کسی کرایے دار کی طرف سے اس کے اختیارات کی تعمیل میں کیا گیا ہو، تو باقی آدمی؛

(ای) وارث عودی قابض، جہاں اقرار نامہ اس کے پیش رو مالکان کا ایک عہد ہو تو وارث عودی ایسے عہدے کے فائدے کا حق دار ہو؛

(ایف) بقیہ کا وارث عودی، جہاں اقرار نامہ ایسا عہد ہو، اور وارث عودی اس کا حق دار ہو اور اس کی خلاف ورزی کی بدولت اسے کوئی نقصان ہو؛

(جی) جب کوئی پبلک کمپنی کوئی معاہدہ کرے اور بعد میں کسی اور پبلک کمپنی میں ضم ہو جائے، تو اس انضمام سے وجود میں آنے والی نئی کمپنی:

(ایچ) جب پبلک کمپنی کے ترقی دہندگان اس کی تشکیل سے پہلے کمپنی کے مقاصد کے لیے معاہدے میں شریک ہوں، اور ایسا معاہدہ کمپنی کی تشکیل کی شرائط کی شرائط جائز ہو۔

(ای) جس کے لیے معاہدات کی مخصوص تعمیل کی جائے

۲۴۔ شخصی امتناع دادرسی۔ معاہدے کی مخصوص تعمیل کسی شخص کے حق میں نہیں کی جا سکتی۔

(اے) جو اس کی خلاف ورزی کے لیے زر تلافی کر سکا ہو؛

(بی) جو تعمیل کے قابل نہ رہا ہو، یا جو قابل تعمیل معاہدے کی شرائط لازم کی تعمیل کی خلاف ورزی کرے۔

(سی) جس نے پہلے ہی اپنی دادرسی کا انتخاب کرلیا ہو اور معاہدے کی مبینہ خلاف ورزی پر دادرسی حاصل کرلی ہو؛ یا

(ڈی) جس کو، معاہدے سے پہلے، یہ علم ہو کہ اس کے معقود علیہ کے متعلق کوئی تصفیہ (چاہیے کسی بھی قابل قدر معاوضے پر نہ پایا گیا ہو) کیا گیا ہو اور تب سے نافذ ہو۔

تمثیلات

برائے شق (اے)

بی کے ایجنٹ کی حیثیت سے اے نے، سی سے بی کا مکان خریدنے کا معاہدہ کیا۔ اے دراصل بی کے ایجنٹ کی نہیں اپنی حیثیت سے کام کررہا ہے۔ اے معاہدے کی مخصوص تعمیل نافذ نہیں کرواسکتا۔

برائے شق (بی)۔

اے نے بی کو مکان فروخت کرنے اور تاریخ فروخت سے مخصوص سالانہ کرایے پر ۱۴ سال کے لیے کرایہ دار بننے کا معاہدہ کیا۔ اے دیوالیہ ہو گیا۔ نہ وہ اور نہ اس کا کوئی مجاز نمائندہ معاہدے کی مخصوص تعمیل کرواسکتا ہے۔

اے نے بی کو مکان اور باغ کی فروخت کا معاہدہ کیا، جس میں آرائشی اشجار جائیداد کی بطور رہائش، قدر میں اہم عنصر تھے، اے نے بی کی رضامندی کے بغیر درخت کاٹ دیے۔ اے معاہدے کی مخصوص تعمیل نہیں کرواسکتا۔

اے بی کے ساتھ پٹے کے معاہدے کے تحت اراضی پر قابض تھا، وہ اسے بے دریغ اور لائق مضرت طریقے پر استعمال کرتا ہے۔ اے معاہدے کی مخصوص تعمیل نہیں کرواسکتا۔

اے نے ایک نامکمل مکان دینے اور بی نے لینے کا معاہدہ کیا، بی نے مکان مکمل کرنے اور پٹے کو اے کے پاس رکھنے کا عہد کیا کہ اسے مکان کی مرمت کرے گا، معاہدہ کیا۔ بی نے مکان ناقص انداز میں مکمل کیا: وہ معاہدے کی مخصوص تعمیل نافذ نہیں کرواسکتا، اگرچہ اے اور بی ایک دوسرے پر خلاف ورزی کے لیے زرتلافی کا مقدمہ کرسکتے ہیں۔

برائے شق (سی)۔

اے نے مخصوص مدت اور مخصوص کرایے پر مکان دینے اور بی نے لینے کا معاہدہ کیا۔ بی نے معاہدے کی تعمیل سے انکار کردیا اے نے اس پر مقدمہ کیا اور اس کی خلاف ورزی کے لیے زرتلافی حاصل کیا۔ اے معاہدے کی مخصوص تعمیل نہیں کرواسکتا۔

۲۵۔ اس شخص کی جانب سے جائیداد کی فروخت کے معاہدے جوملکیت رکھتا یا جو وہاں از خود مقیم ہے۔

اے نے جائیداد کی فروخت یا کرایے پر دینے کا معاہدہ کیا جو خواہ منقولہ ہو یا غیر منقولہ ہو، پٹہ گیر یا بائع کے لیے معاہدہ مخصوص کے طور پر نافذ نہیں کیا جا سکتا۔

(اے) جو جائیداد پر کسی ملکیت نہ رکھنے کا علم ہوتے ہوئے بھی اس کو کرایے پر دینے یا فروخت کرنے کا معاہدہ کرے؛

(بی) جو اگر چہ یہ سمجھتے ہوئے معاہدہ کرے کہ املاک پر اس کا مناسب حق موجود ہے، وہ فریقین یا عدالت کی طرف سے فروخت یا کرایے پر دینے کی تکمیل کی مقررہ مدت میں، خریدار یا پٹے دار کو مناسب شبہات سے پاک حق نہیں دے سکتا؛

(سی) جس نے معاہدے سے پہلے، معاہدے کے موضوع پر تصفیہ کیا ہو (خواہ وہ کسی مناسب معاوضے کے عوض نہ ہو)

تمثیلات

(اے) اے نے سی کی اجازت کے بغیر، بی کو املاک فروخت کرنے کا معاہدہ کیا جو اے جانتا ہے کہ املاک سی کی ہیں۔ اے معاہدے کی مخصوص تعمیل نافذ نہیں کروا سکتا اگر چہ سی اس کی توثیق پر راضی ہو۔

(بی) اے نے اپنی اراضی اس شرط پر متولیوں کو وصیت کی کہ وہ جب چاہے بی کی تحریری اجازت سے فروخت کر سکتا ہے۔ بی نے اس متوقع فروخت کی عمومی رضامندی دے دی جو متولی کریں گے۔ متولیوں نے سی سے اراضی کی فروخت کا معاہدہ کیا۔ سی نے معاہدے کی تعمیل سے انکار کر دیا۔ بی کی رضامندی کی غیر موجودگی میں متولی، سی کو خاص فروخت کا معاہدہ مخصوص طور پر نافذ نہیں کر سکتے، یعنی جو ملکیت وہ سی کو دے سکتے ہیں جیسا کہ قانون موجود ہے جو کہ مناسب شبہات سے پاک نہیں۔

(سی) اے نے مخصوص اراضی کا قابض ہونے پر اسے فروخت کرنے کے لیے زیڈ سے معاہدہ کیا۔ تفتیش کرنے پر یہ عیاں ہوا کہ ت کا کوئی ثبوت نہیں۔ اے زیڈ کو معاہدے کی مخصوص تعمیل پر مجبور نہیں کر سکتا۔

(ڈی) اے نے فطری اُنس اور محبت سے، اپنے بھائی اور اس کے وارثوں کو مخصوص املاک دینے کا انتظام اور بعد ازاں ایک اجنبی سے املاک کی فروخت کا معاہدہ کیا۔ اے مذکورہ انتظام کو پس پشت ڈال کر معاہدے کی مخصوص تعمیل نہیں کروا سکتا، اور یوں مدعیان کے مفاد کو نقصان نہیں پہنچا سکتا۔

(ایف) جس کے لیے معاہدات مخصوص طور پر تعمیل نہیں کروائی جا سکتی با استثنائے تغیر

۲۶۔ تبدیلی کے بغیر نا قابل۔ جہاں مدعی تحریری طور پر معاہدے کی مخصوص تعمیل چاہے، جس میں مدعا علیہ نے کمی بیشی کی ہو، مدعی یوں مطلوبہ تعمیل حاصل نہیں کر سکتا ماسوائے مندرجہ ذیل معاملات میں ایسی کی گئی تبدیلی کے:۔

(اے) جہاں فریب یا امر واقعہ کی غلطی سے معاہدہ جس کی مخصوص تعمیل مطلوب ہو، شرائط میں اس سے مختلف ہو جس کا قیاس مدعا علیہ نے معاہدہ کرتے وقت کیا ہو۔

(بی) جہاں اس کے اور مدعی کے درمیان فریب، امر واقعی، یا تعجب کی وجہ سے مدعا علیہ ان مناسب خدشات کے تحت معاہدے میں شامل ہو جن کے اثرات مدعی پر پڑیں؛

(سی) جہاں مدعا علیہ، معاہدے کی شرائط جانتے اور اس کا اثر سمجھتے ہوئے، مدعی کی غلط بیانی پر بھروسہ کرتے ہوئے معاہدہ کر لے، یا مدعی کی جانب سے کسی قول قرار پر، جو معاہدے میں شامل ہو لیکن جس کو پورا کرنے سے وہ انکار کرے؛

(ڈی) جہاں فریقین کا مقصد کوئی مخصوص قانونی نتیجہ ہو، جس کے لیے معاہدہ اس طرح کیا گیا ہو کہ وہ متوقع طور پر حاصل نہ ہو؛

(ای) جہاں فریقین نے معاہدے پر عمل کے بعد اس میں تبدیلی کا معاہدہ کیا ہو۔

تمثیلات

(اے) اے، بی اور سی نے ایک تحریر پر دستخط کیے جس میں انہوں نے معاہدہ کیا کہ ڈی سے ایک ہزار روپے کے ایک بانڈ میں ہر ایک شریک ہوگا، ڈی کی جانب سے اے، بی اور سی ہر ایک کو ایک ہزار روپے کا ذمہ دار بنانے کے دعوے میں انہوں نے ثابت کیا کہ الفاظ ''ہر ایک'' غلطی سے شامل کیے گئے تھے؛ ارادہ یہ تھا ہر ایک، ایک ہزار کا مشترکہ بانڈ دے گا۔ ڈی یوں تغیر کے ساتھ ہی تعمیل کر سکتا ہے۔

(بی) اے نے بی کو ایک رہائشی مکان خرید کر تحریری طور پر معاہدے کی مخصوص تعمیل پر مجبور کیا۔ بی نے ثابت کیا کہ اس نے یہ قبول کیا تھا کہ معاہدے میں ایک ملحقہ صحن شامل ہوگا، اور معاہدے کو اس طرح بنایا گیا کہ وہ مشکوک رہے کہ صحن شامل ہے۔ یا نہیں۔ ماسوائے بی کی جانب سے کی گئی کسی تبدیلی کے، عدالت معاہدے کو رد کرے گی۔

(سی) اے نے تحریری شکل میں بی سے کسی گھاٹ کے ساتھ نقشے میں بیان اراضی کی پٹی دینے کا معاہدہ کیا۔ معاہدے پر دستخط سے پہلے، بی نے زبانی تجویز کیا ک وہ معاہدے میں درج پٹی کو اے کی اسی پیمائش کی کسی دوسری پٹی کے ساتھ بدلنے پر آزاد ہوگا، اور اے نے بالوضاحت رضامندی دی۔ تب بی نے تحریری معاہدے پر دستخط کر دیے۔ ماسوائے بی کی جانب سے کی گئی تبدیلی کے اے معاہدے کی مخصوص تعمیل نہیں حاصل کر سکتا۔

(ڈی) اے اور بی نے بی کے لیے تاحیات اراضی مختص کرنے اور اس کے بعد لواحقین کے لیے مختص کرنے پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے معاہدہ کیا جس کی شرائط بی کو حقیقی ملکیت عطاء کرنے کی ہیں۔ اس طرح وضع کردہ معاہدے کی مخصوص تعمیل نہیں کی جا سکتی۔

(ای) اے نے بی کی مخصوص مدت تک، ایک سو روپے ماہانہ پر مکان کرایے پر دینے کے لیے تحریری معاہدہ کیا کہ پہلے اس کی مرمت کروائے گا۔ مکان مرمت کے قابل ظاہر نہ ہوا، چنانچہ اے نے بی کی رضامندی کے ساتھ وہ مکان کرا کر اس کی جگہ ایک نیا مکان تعمیر کرا دیا، بی نے ۱۲۰ روپے ماہانہ کرایہ ادا کرنے کا زبانی معاہدہ کیا۔ پھر بی نے تحریری طور پر معاہدے کی مخصوص تعمیل کے لیے مقدمہ کیا۔ وہ مابعد کیے گئے زبانی معاہدے میں تبدیلی کیے بغیر اس کو نافذ نہیں کروا سکتا۔

(جی) جس کے خلاف معاہدات بالخصوص نافذ کیے جا سکتے ہوں

۲۷۔ فریقین اور ان کے تحت مدعی اشخاص کے خلاف مابعد ملکیت سے دادرسی۔ سوائے اس کے کہ اس باب میں بصورت دیگر کچھ بیان ہو ان کے خلاف معاہدہ کی مخصوص تعمیل کروائی جا سکتی ہے۔

(اے) کوئی متعلقہ فریق؛

(بی) معاہدے کے بعد پیدا شدہ حق کے دعوے دار شخص کے علاوہ کسی دوسرے شخص کے،

ماسوائے اس منتقل الیہ کے جس نے کسی شئے کے عوض اچھی نیت سے اور بغیر اصل معاہدے کے علم کے قیمت ادا کی ہو؛

(سی) کسی ایسے حق ملکیت کے تحت دعوے دار شخص جو معاہدے سے قبل اور مدعی کے علم کے ساتھ ہو، جسے مدعا علیہ نے بے دخل کر دیا ہو؛

(ڈی) جب کوئی پبلک کمپنی معاہدے کے بعد کسی اور کمپنی میں مدغم ہو جائے تو نئی کمپنی جو اس معاہدے سے وجود میں آئے؛

(ای) جب کسی پبلک کمپنی کے ترقی دہندگان، اس کی تشکیل سے پہلے، کوئی معاہدہ کر چکے ہوں تو وہ کمپنی؛ بشرطیکہ کمپنی نے اس معاہدے کی توثیق کی ہو یا اس کو اختیار کیا ہو اور معاہدہ تشکیل کی شرائط کے مطابق ہو۔

تمثیلات

برائے شق (بی)

اے نے ایک خاص دن کو مخصوص اراضی بی کو منتقل کرنے کا معاہدہ کیا، اے اس دن بے وصیت اراضی منتقل کیے بغیر مر گیا۔ بی اے کے وارثان یا ڈی غرض نمائندگان کو معاہدے کی مخصوص تعمیل پر مجبور کر سکتا ہے۔

اے نے پانچ ہزار روپے کے عوض مخصوص اراضی بی کو فروخت کرے کا معاہدہ کیا۔ بعد ازاں اے نے چھ ہزار روپے کے عوض اراضی سی کو منتقل کر دی جس کو اصل معاہدے کا علم تھا۔ بی، سی کے خلاف معاہدے کی مخصوص تعمیل کروا سکتا ہے۔

اے نے بی کو پانچ ہزار روپے میں اراضی فروخت کرنے کا معاہدہ کیا، بی نے اراضی کا قبضہ حاصل کر لیا۔ بعد ازاں اے نے اسے سی کو چھ ہزار روپے میں کر دیا۔ سی نے بی سے اس زمین میں اپنے مفاد سے متعلق کوئی استفسار نہیں کیا۔ سی کے مفاد کے علم کے ساتھ اس کو اثر انداز کرنے کے لیے بی کا قبضہ کافی ہے، اور وہ سی کے خلاف معاہدے کی مخصوص تعمیل کروا سکتا ہے۔

اے نے ایک ہزار روپے کے عوض بی کو اپنی کچھ جائیداد وصیت کرنے کا معاہدہ کیا۔ معاہدے کے فوراً بعد اے بلا وصیت مر گیا، اور سی نے اس کی جائیداد کا انتظام سنبھال لیا۔ بی سی کے خلاف معاہدے کی مخصوص تعمیل کروا سکتا ہے۔

اے نے بی کو مخصوص اراضی فروخت کرنے کا معاہدہ کیا۔ معاہدے کی تکمیل سے قبل اے پاگل ہو گیا اور سی اس کا نگران مقرر ہو گیا۔ بی سی کے خلاف معاہدے کی مخصوص تعمیل کروا سکتا ہے۔

برائے شق (سی)

ایک جاگیر کا تاحیات کرایہ دار اے اور اس کے بعد بی، نے تاحیات کرایے داری کے اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے سی سے جاگیر کی فروخت کا معاہدہ کیا، جس کو آبادکاری کا علم تھا فروخت کی تکمیل سے پہلے اے مر گیا۔سی، بی کے خلاف معاہدے کی مخصوص تعمیل کروا سکتا ہے۔

اے اور بی اراضی کے مشترکہ کرایہ دار ہیں، ان کے غیر منقسم شدہ نصف جسے ہر کوئی اپنی زندگی میں منتقل کر سکتا ہے، لیکن اس حق کے تحت جو زندہ رہنے والے کو منتقل ہوگی۔اے نے اپنا نصف سی کو فروخت کرنے کا معاہدہ کیا اور مر گیا۔سی بی کے خلاف معاہدے کی مخصوص تعمیل کروا سکتا ہے۔

[1][۲۷۔اے۔ **معاہدہ پٹہ داری میں جزوی تعمیل کی صورت میں مخصوص تعمیل۔** اس باب کی دفعات کے تحت، جہاں ایک غیر منقولہ جائیداد کے پٹے کا معاہدہ تحریری طور پر فریقین یا ان کی جانب سے دستخط کیا گیا ہو تو کوئی بھی فریق، باوجود اس کے کہ معاہدے کی رجسٹریشن ضروری تھی، اور رجسٹریشن نہ کی گئی، دوسرے پر معاہدے کی مخصوص تعمیل کا دعویٰ کر سکتا ہے اگر معاہدہ،۔

(اے) جہاں پٹہ دار نے مخصوص تعمیل کا دعویٰ کیا ہو، اس نے جائیداد کا قبضہ معاہدے کی جزوی تعمیل میں حاصل کر لیا ہو؛ اور

(بی) جہاں پٹہ دار سے مخصوص تعمیل کا مطالبہ کیا گیا ہو، اس نے معاہدے کی مخصوص جزوی تعمیل میں جائیداد کا قبضہ لے لیا ہو، یا، پہلے سے قابض ہو، معاہدے کی مخصوص جزوی تعمیل میں قبضہ جاری رکھے، اور معاہدے میں پیش قدمی کے طور پر کوئی کام کر چکا ہو۔

تاہم اس سیکشن میں کچھ بھی کسی بدل کے عوض اس منتقل الیہ کے حقوق متاثر نہیں کرے گا، جسے معاہدے یا اس کی مخصوص جزوی تعمیل کا علم نہ ہو۔

اس سیکشن کا اطلاق یکم اپریل، ۱۹۳۰ء کے بعد کیے گئے معاہدہ کرایہ داری پر ہوگا۔]

(ایچ) جس کے خلاف معاہدے کی مخصوص تعمیل نہیں ہو سکتی

۲۸۔ جن فریقین کو تعمیل پر مجبور نہیں کیا جا سکتا۔ مندرجہ ذیل معاملات میں کسی فریق کے خلاف معاہدے کی مخصوص تعمیل نہیں کروائی جا سکتی:۔

(اے) تاریخ معاہدہ پر موجود اشیاء کی کیفیت کے حوالے سے، اگر ان کا کوئی بدل بالکل ناکافی ہو، یا ان کی وجہ سے یا دیگر حالات میں مدعی نے فریب کیا ہو یا ناجائز فائدہ اٹھایا ہو؛

۱۔ بذریعہ انتقال جائیداد (ترمیم) اضافی ایکٹ، ۱۹۲۹ء (۲۱ بابت ۱۹۲۹ء) ایس۔۲۷۔اے شامل کیا گیا؛ اور یہ مورخہ ۲۵ اکتوبر، ۱۹۲۹ء کو پنجاب گزٹ، حصہ IV، ایس۔۳ میں، صفحات ۱۳۳ تا ۱۵۳ پر شائع ہوا، (یکم اپریل، ۱۹۳۰ء سے مؤثر ہوا)

(بی) اگر اس کی رضامندی غلط بیانی سے حاصل کی گئی ہو (چاہے دانستہ ہو یا معصومانہ)، معاہدے کے تحت ایسا فریق جس کی جانب سے معاہدے کی تعمیل باقی ہو اس سے پردہ پوشی، جھانسا یا غیر منصفانہ طرز عمل، یا کسی فریق کے وعدے سے جو درحقیقت پورا نہ کیا گیا ہو؛

(سی) اگر اس کی اجازت امر واقعہ کی غلطی یا غلط بیانی یا اچانک دی گئی ہو: تاہم جب معاہدہ غلطی پر معاوضہ فراہم کرتا ہو تو معاوضہ ایسی دفعات کے دائرہ کار کے اندر دیا جا سکتا ہے، اور معاہدہ خاص طور پر دوسرے معاملات میں نافذ ہوگا بشرطیکہ یہ نفاذ مناسب ہو۔

تمثیلات

برائے شق (سی)۔

وصیت کے دو منتظمین میں سے ایک اے نے، اس غلط فہمی کی بنیاد پر کہ اس کو دوسرے موصی کی اجازت حاصل ہے، بی سے اپنے موصی کی جائیداد کی فروخت کا معاہدہ کیا۔ بی فروخت پر مجبور کرنے کے لیے اصرار نہیں کر سکتا۔

اے نے کسی نیلام کار کو مخصوص اراضی کی فروخت کی ہدایت کی۔ بعد ازاں اے نے ۲۰ بیگہ زمین کی حد تک نیلام کار کا اختیار ختم کر دیا، لیکن نیلام کار نے نادانستہ طور پر تمام زمین بی کو فروخت کر دی، جس کو منسوخی کا علم نہ تھا۔ بی معاہدے کی مخصوص تعمیل نہیں کروا سکتا۔

(آئی) دعویٰ برائے مخصوص تعمیل خارج کرنے کا نتیجہ

۲۹۔ اخراج دعویٰ پر امتناع مقدمہ معاہدہ شکنی۔ معاہدے کی مخصوص تعمیل کے دعوے یا جزوی دعوے کا اخراج مدعی کا معاہدے یا جزوی معاہدے، جو بھی صورت ہو، کی خلاف ورزی پر زر تلافی کے حق کا امتناع ہوگا۔

(جے) تسویہ جات کی تعمیل کے لیے فیصلے اور ہدایات

۳۰۔ تسویہ جات کی تعمیل کے لیے فیصلوں اور وصیتی ہدایات پر گزشتہ سیکشن کا اطلاق۔ معاہدات سے متعلق اس باب کی دفعات؛ بتغیر مناسب، کسی تصفیے کی تعمیل کے لیے وصیت یا وصیت نامے کے ضمیمے میں انعام اور ہدایات پر لاگو ہوں گی۔

باب III

قانونی دستاویزات کی تصحیح سے متعلق

۳۱۔ قانون دستاویز کی تصحیح کب کی جاسکتی ہے۔ جب، دھوکہ دہی یا فریقین کی باہمی غلطی سے، کوئی معاہدہ یا دیگر تحریری دستاویزات حقیقی طور پر اپنا عندیہ ظاہر نہ کریں تو کوئی بھی فریق، یا ذی غرض نمائندہ دستاویز کی تصحیح کا دعویٰ کر سکتا ہے؛ اگر عدالت پر باوضاحت ثابت ہو کہ دستاویز کی تیاری میں کوئی دھوکہ دہی یا غلطی ہے، اوراس پر عمل میں فریقین کی حقیقی نیت کا تعین کردے، عدالت اپنی صوابدید پر وہ دستاویزات درست کرسکتی ہے تاکہ وہ ارادہ واضح ہو جائے، یہ کام کسی ایسے تیسرے فریق کے ان حقوق کو متاثر کیے بغیر کیا جائے جس نے انہیں نیک نیتی اور کسی بدل میں حاصل کیا ہو۔

تمثیلات

(اے) اے نے اپنے گھر اوراس سے ملحقہ تین گوداموں کی فروخت کے ارادے سے بی کی تیار کردہ منتقلی کی دستاویز کی تعمیل کی۔ دو گودام جو دھوکہ دہی سے شامل کیے گئے، بی نے ایک سی کو دے دیا اور دوسرا کرایے پر ڈی کو دے دیا۔ نہ ڈی کو اور نہ سی کو دھوکہ دہی کا علم تھا۔ صرف سی کو دیے گئے گودام کو خارج کرنے تک بی اور سی کے خلاف دستاویز کی تصحیح ہوسکتی ہے؛ لیکن ڈی کے پٹے کو متاثر کرنے تک اس کی تصحیح نہیں کی جاسکتی۔

(بی) بذریعہ ازدواجی بندوبست متوقع بیوی، بی کا والد اے، متوقع خاوند سی کے ساتھ، اس کے منتظمین، سربراہان اور متولوں کو، اپنی زندگی میں ۵،۰۰۰ ہزار روپے سالانہ وظیفہ ادا کرنے کا عہد کرتا ہے۔ سی دیوالیہ ہو کر انتقال کر جاتا ہے اور سرکاری منتظم اے سالانہ وظیفے کی ادائیگی کا دعویٰ کرتا ہے۔ عدالت، بالوضاحت یہ معلوم ہونے پر کہ فریقین کا ہمیشہ یہ مقصد رہا کہ یہ سالانہ وظیفہ بی اوراس کے بچوں کو بطور گزر بسر ادا کیا جائے، اس تصفیے اور فیصلے میں ترمیم کرسکتی ہے کہ سربراہ کو سالانہ وظیفے کے کسی حصے پر کوئی حق حاصل نہیں۔

۳۲۔ فریقین کے ارادے سے متعلق قیاس۔ کسی تحریری معاہدے کی تصحیح کے لیے، عدالت کو یقین ہونا چاہیے کہ تمام فریق ایک منصفانہ اور دیانت دارانہ معاہدے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

۳۳۔ تصحیح کے اصول۔ کسی تحریری دستاویز کی تصحیح کرتے وقت عدالت یہ پوچھ سکتی ہے کہ دستاویز کا مطلب کیا تھا،

اوراس کے کیا متوقع قانونی نتائج تھے،اور یہ صرف اس سوال تک محدود نہ ہوکہ دستاویز کی زبان کا کیا مطلب تھا۔

۳۴۔ **تصحیح شدہ دستاویز کی مخصوص تعمیل۔** کوئی تحریری معاہدہ پہلے درست ہوسکتا ہے پھر،اگر مدعی نے عرضی دعویٰ میں استدعا کی ہواور عدالت مناسب سمجھے تواس کی مخصوص تعمیل ہوگی۔

تمثیلات

اے نے تحریری طور پراپنے مختار بی کولاگت کے بجائے ایک مقررہ رقم ادا کرنے کا معاہدہ کیا۔معاہدے میں موکل کا نام اورحق کی بابت غلطی تھی، جیسے اگراسی طرح سمجھا جاتا تو وہ بی کوتمام حقوق سے فارغ کر دیتا ہے۔اگرعدالت مناسب سمجھے،توبی اس کی تصحیح اوررقم کی ادائیگی کے حکم کا حق دار ہوگا،جیسے اس کی تکمیل کے وقت اس میں فریقین کا ارادہ، ظاہرہوا ہو۔

باب IV
معاہدات کی تنسیخ سے متعلق

۳۵۔ **تنسیخ کا فیصلہ کب ہوسکتا ہے۔** تحریری معاہدے[۱] میں ذی غرض اس کی منسوخی کا مقدمہ کرسکتا ہے،اور مندرجہ ذیل معاملات میں عدالت منسوخی کا فیصلہ کرسکتی ہے،یعنی:۔

(اے) جہاں معاہدہ بذریعہ مدعی کالعدم یاختم کرنے کے قابل ہو؛

(بی) جہاں معاہدہ کسی غیرمبہم وجدہ سے غیرقانونی ہواورمدعاعلیہ،مدعی سے زیادہ ملامت کرے؛

(سی) جہاں معاہدہ فروخت کی مخصوص تعمیل کے لیے ڈگری، یا کرایے پر لینے کا معاہدہ ہو،اورخرید یا پٹے دار نے زرخرید کسی اوررقم،جس کی ادائیگی کاحکم عدالت نے کیا ہو، کی ادائیگی میں کوتائی ہو۔

جب خریدار یاپٹہ دارمعقودعلیہ پرقابض ہو،اورعدالت کو یہ پتہ چلے کہ یہ قبضہ غلط ہے،توعدالت اسے خریدار یا پٹہ دہندہ کوکرایہ یامنافع،اگرکوئی ہو،ادا کرنے کاحکم بھی کرسکتی ہے جواس قابض نے وصول کیا ہو۔

۱۔ جہاں بھی انتقال جائیداد(ترمیم)ایکٹ،۱۸۸۲ء(۴بابت۱۸۸۲ء)ہوالفاظ ''تحریری میں''کومنسوخ کیا گیا؛اور یہ مورخہ۱۸رفروری،۱۸۸۲ء کوگزٹ آف انڈیا،حصہ IV،ایس۔۳میں،صفحات ۱۲۷تا۱۴۸پرشائع ہوا،نافذالعمل ہے،دیکھئے اُس ایکٹ کے سیکشن ۱۱اور۲۔

اسی معاملے میں عدالت، بذریعہ حکم اس مقدمے میں جس میں ڈگری کی گئی ہو لیکن تعمیل نہ ہو، یا تو غلط کار فریق کی حد تک معاملے معاہدے کو منسوخ کر سکتی ہے یا جیسا کہ معاملے کا انصاف تقاضا کرے۔

تمثیلات

برائے (اے)۔

اے نے ایک کھیت بی کو فروخت کیا۔ اس کھیت پر رستے کا حق موجود تھا جس کا اے کو براہ راست ذاتی علم تھا، لیکن اس نے یہ بی سے مخفی رکھا، بی معاہدے کی منسوخی کا حق دار ہے۔

برائے (بی)

ایک اے نے اپنی مؤکل بی، ایک ہندو بیوہ کو اس کے قرض خواہوں کو فریب کاری سے جائیداد منتقل کرنے پر ورغلایا۔ یہاں فریقین برابر کوتاہی پر نہیں ہیں۔ لہٰذا انتقال کی دستاویز کی منسوخی کی حق دار ہے۔

۳۶۔ **غلطی کی بابت منسوخی۔** تحریری معاہدے[1] کی منسوخی کا فیصلہ محض کسی غلطی کی بابت نہ ہوگا، جب تک وہ فریق جس کے خلاف فیصلہ ہو درحقیقت اسی حالت میں بحال نہ کیا جا سکتا ہو جیسے معاہدہ کیا ہی نہ گیا ہو۔

۳۷۔ **مخصوص تعمیل کے مقدمے میں منسوخی کی متبادل استدعا۔** تحریری معاہدے کی مخصوص تعمیل کے مقدمے کا مدعی متبادل استدعا کر سکتا ہے کہ، اگر معاہدے کی مخصوص تعمیل نہیں کی جا سکتی تو منسوخ اور رد کیا جائے؛ اور عدالت، اگر اس کی مخصوص تعمیل سے انکار کرے تو اس کی منسوخی کی ہدایات اور اس طرح اس کا تصفیہ کر سکتی ہے۔

۳۸۔ **عدالت معاہدہ منسوخ کرنے والے فریق سے نصفت کا تقاضا کر سکتی ہے۔** تنسیخ معاہدہ کا فیصلہ کرتے ہوئے، عدالت اس فریق سے جسے دادرسی دی گئی ہو، انصاف کے تقاضوں کے مطابق دوسرے فریق کو زر تلافی دینے کا تقاضا کر سکتی ہے۔

۱۔ جہاں بھی انتقال جائیداد (ترمیم) ایکٹ، ۱۸۸۲ء (۴ بابت ۱۸۸۲ء) ہو الفاظ "تحریری" کو منسوخ کیا گا، نافذ العمل ہے، دیکھئے اس ایکٹ کے سیکشن ۱۱ اور ۲

باب ۷
دستاویزات کی تنسیخ سے متعلق

۳۹۔ تنسیخ کا حکم کب دیا جاسکتا ہے۔ وہی شخص جس کے خلاف تحریری دستاویز باطل یا قابل ابطال ہو، جسے کسی قدر خدشہ ہو کہ اگر دستاویز ویسی ہی رہی تو اس کو سخت نقصان ہوگا، وہ اسے باطل یا قابل ابطال کرنے کا مقدمہ کر سکتا ہے؛ اور عدالت اپنی صوابدید پر اس کا فیصلہ کر سکتی ہے اور اسے پیش کرنے کا حکم دے سکتی ہے اور اس کی تنسیخ کر سکتی ہے۔

اگر دستاویز[۱] انڈین رجسٹریشن ایکٹ کے تحت، رجسٹر شدہ ہو، تو عدالت اس کی ڈگری اس افسر کو ارسال کرے گی جس کے آفس میں دستاویز رجسٹر شدہ ہو؛ اور وہ افسر اپنے کھاتوں میں دستاویز کی نقل پر نوٹ، اور اس کی تنسیخ کی اصلیت درج کرے گا۔

تمثیلات

(اے) ایک بحری جہاز کے مالک اے نے دھوکہ دہی سے اسے قابل سفر ظاہر کرتے ہوئے، ایک بیمہ کار بی کو اس کا بیمہ کرنے پر راغب کر لیا۔ بی پالیسی کی تنسیخ حاصل کر سکتا ہے۔

(بی) اے نے بی کو اراضی منتقل کی، جس نے سی کو اس کی وصیت کر دی۔ اس پر ڈی نے اراضی کا قبضہ حاصل کر لیا اور یہ بیان کرتے ہوئے ایک جعلی دستاویز تیار کر لی کہ یہ منتقلی بی کو بطور وقف ہوئی تھی۔ سی جعلی دستاویز کی تنسیخ حاصل کر سکتا ہے۔

(سی) اے، یہ ظاہر کرے کے کہ اس کی زمین پر تمام کرایے دار وصیت پر تھے، اسے بی کو فروخت کر دیا، اور اسے بذریعہ ایک دستاویز مورخہ یکم رجنوری، ۱۸۷۷ء کو منتقل کر دی۔ اس دن کے فوراً بعد، اے نے دھوکہ دہی سے سی کو جزوی اراضی کا پٹہ مورخہ کم راکتوبر، ۱۸۷۶ء کو جاری کر دیا، اور پٹے کو[۱] انڈین رجسٹریشن ایکٹ کے تحت رجسٹر کرانے کے لیے پیش کر دیا۔ بی پٹے کی تنسیخ حاصل کر سکتا ہے۔

۱۔ اب دیکھئے رجسٹریشن ایکٹ، ۱۹۰۸ء (۱۶ بابت ۱۹۰۸ء)۔

(ڈی) بی کو اے کی جانب سے وضع کردہ تیس ہزار روپے مالیت کی چار ہنڈیوں کی قبولیت کی عوض وہ ایک بحری جہاز فروخت اور منتقل کرنے پر رضا مند ہوا۔ ہنڈی وضع ہوئی اور قبول کر لی گئی لیکن بحری جہاز معاہدے کی مطابق نہ دیا گیا۔ اے ہنڈیوں میں سے کسی ایک کے متعلق بی پر مقدمہ کر دیتا ہے۔ بی تمام ہنڈیوں کو منسوخ کروا سکتا ہے۔

۴۰۔ **دستاویزات جن کی جزوی تنسیخ کی جاسکتی ہے۔** جہاں کوئی دستاویز مختلف حقوق ذمے داریوں کا ثبوت ہو، تو عدالت، کسی با قاعدہ مقدمے پر اس کی جزوی تنسیخ کر سکتی ہے اور بقیہ کو لاگو رہنے کی اجازت دے سکتی ہے۔

تمثیلات

اے نے بی کو ایک بل جاری کیا اس نے وہ بل سی کو دے دیا جسے پتہ چلا کہ یہ تو ڈی کا ہے جس نے ای کو دے دیا، سی کی تصدیق جعلی تھی۔ سی دوسرے معاملات کو یونہی چھوڑتے ہوئے اس تصدیق کی تنسیخ کا حق دار ہے۔

۴۱۔ **جس فریق کے لیے دستاویز منسوخ ہو اس سے زر تلافی کے مطالبے کا اختیار۔** کسی دستاویز کی منسوخی کے فیصلے کے وقت، عدالت داد رسی شدہ فریق سے انصاف کے تقاضے کے مطابق دوسرے فریق کو معاوضہ ادا کرنے کا تقاضا کر سکتی ہے۔

باب VI

استقرار یہ فیصلوں سے متعلق

[۱]۴۲۔ **استقرار حق اور قانونی حیثیت سے متعلق عدالتی صوابدید۔** (۱) کسی قانونی منصب، یا کسی جائیداد کا حق دار شخص کسی حق کے منکر یا ذی غرض منکر شخص کے خلاف اپنے منصب یا حق کے لیے مقدمہ دائر کر سکتا ہے، اور عدالت اپنی صوابدید پر استقرار کر سکتی ہے کہ وہ یوں حق دار ہے، اور مدعی کو اس دعوے میں مزید کسی دادرسی کا دعویٰ کرنے کی ضرورت نہیں:

مگر شرط یہ ہے کہ عدالت ایسا استقرار نہیں کرے گی جہاں مدعی، محض استقرار حق کے علاوہ مزید کوئی دوسری دادرسی حاصل کرنے کے قابل ہو لیکن نہ کرے۔

۱۔ ایکٹ (۳۳ بابت ۲۰۲۳ء) کی دفعہ ۲ کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

(۲) فی الوقت نافذ العمل کسی بھی دیگر قانون میں شامل کسی امر کے باوجود، ذیلی دفعہ (۱) کے تحت دائر کردہ مقدمے کا فیصلہ عدالت کی جانب سے چھ ماہ کے اندر کیا جائے گا اور عدالت مرافعہ نوے دنوں کے اندر اپیل پر فیصلہ کرے گا، جیسی بھی صورت ہو۔]

۴۳۔ **استقرار کا اثر۔** اس باب کے تحت کیا گیا کوئی استقرار صرف فریقین مقدمہ، ان کے ذریعے مدعیان پر بالترتیب لاگو ہوگا، اور جہاں فریقین میں سے کوئی متولی ہو تو ان اشخاص پر جن کے لیے وہ فریقین متولی ہوں، بشرطیکہ استقرار کی تاریخ پر وہ موجود ہوں۔

تمثیلات

ایک ہندو اے نے، ایک مقدمہ جس میں اس کی بیوی بی اور اس کی ماں، مدعا علیہ تھے، میں ایک استقرار کی استدعا کی کہ اس کی شادی باضابطہ طور پر کی گئی اور ایک حکم اعادہ حقوق زن شوئی کے لیے عدالت نے حکم اور استقرار کر دیا۔ سی، نے یہ دعویٰ کرتے ہوئے کہ بی اس کی بیوی ہے، اے پر بی کی بازیابی کے لیے مقدمہ کر دیا۔ سابقہ مقدمے میں کیا گیا استقرار بی پر لاگو نہ ہوگا۔

باب VII
وصول کنندہ کی تقرری سے متعلق

۴۴۔ **وصول کنندگان کی صوابدیدی تقرری۔** کسی زیر سماعت مقدمے میں وصول کنندہ کی تقرری عدالتی صوابدید ہو گی۔

مجموعہ ضابطہ دیوانی کا حوالہ۔ اس کی تقرری کا طریقہ کار اور نتیجہ، اور اس کے حقوق، اختیارات، فرائض اور ذمے داریوں، کو[۱] مجموعہ ضابطہ دیوانی سے منضبط کیا جائے گا۔

باب VIII ۔ [سرکاری فرائض کے نفاذ سے متعلق] وفاقی قوانین (نظر ثانی اور اعلامیہ) آرڈیننس، ۱۹۸۱ء (۷ ابابت ۱۹۸۱ء) کی دفعہ ۳ اور دوسرے شیڈول کی رو حذف کیا گیا۔

۱۔ اب دیکھئے مجموعہ ضابطہ دیوانی، ۱۹۰۸ء (ایکٹ ۵ بابت ۱۹۰۸ء)

حصّہ III

امتناعی دادرسی

باب IX

عمومی احکام امتناع

۵۲۔ امتناعی دادرسی کیسے عطاء کی جائے گی۔ امتناعی دادرسی عدالت کی صوابدید پر بذریعہ عارضی یا دوامی حکم امتناعی عطاء کی جائے گی۔

۵۳۔ عارضی حکم امتناعی۔ عارضی حکم امتناعی وہ ہوتا ہے جو مخصوص وقت یا مزید اجرائے حکم عدالت تک مؤثر رہے۔ یہ احکام مقدمے میں کسی بھی وقت جاری کیے جا سکتے ہیں، اور ان کو[1][مجموعہ ضابطہ دیوانی، ۱۹۰۸ء (ایکٹ ۵ بابت ۱۹۰۸ء)] کے تحت منضبط کیا جاتا ہے۔

دوامی حکم امتناعی۔ دوامی حکم امتناعی صرف سماعت کے بعد بذریعہ ڈگری اور مقدمے کے اوصاف پر جاری کیا جا سکتا ہے؛ اور کے ذریعہ مدعا علیہ کو کوئی حق مستقلاً تسلیم کرنے یا کوئی کام کرنے کا پابند کیا جاتا ہے، جو مدعی کے حقوق کے بر خلاف ہوتا ہے۔

باب X

دوامی حکم امتناعی سے متعلق

۵۴۔ دوامی حکم امتناعی کب جاری کیا جاتا ہے۔ اس باب میں مذکورہ یا درج دیگر دفعات کے پیش نظر، ظاہری یا مخفی طور پر مدعا علیہ کی طرف باقی ذمے داریوں کی خلاف ورزی کے تدارک کے لیے دوامی حکم امتناعی جاری کیا جاسکتا ہے۔

جب ذمہ داری کسی معاہدے سے پیدا شدہ ہو تو، عدالت اس ایکٹ کے باب میں درج قواعد اور دفعات سے استفادہ کرے گی۔

جب مدعا علیہ، مدعی کے جائیداد سے استفادے کے حقوق میں مداخلت کرے تو عدالت مندرجہ ذیل مقدمات میں دوامی حکم امتناعی جاری کر سکتی ہے۔ یعنی:۔

۱۔ وفاقی قوانین (نظر ثانی اور اعلامیہ) آرڈیننس، ۱۹۸۱ء (۲۷ بابت ۱۹۸۱ء) کی دفعہ ۳ اور دوسرے شیڈول کی رو سے برائے ''مجموعہ ضابطہ دیوانی'' سے حذف کیا گیا۔

(اے) جب مدعا علیہ مدعی کی جائیداد کا متولی ہو؛

(بی) جب اس مداخلت سے پیدا شدہ نقصان کا اندازہ لگانے کا کوئی معیار نہ ہو؛

(سی) جب اس مداخلت یوں ہو کہ مالی زرتلافی مناسب دادرسی نہ ہو؛

(ڈی) جب مداخلت کی وجہ سے مالی تلافی حاصل نہ کر سکنے کا غالب امکان ہو؛

(ای) جب حکم امتناعی متنوع عدالتی کارروائی کے تنوع کو روکنے کے لیے ضروری ہو۔

وضاحت۔ اس سیکشن میں تجارتی نشان املاک ہوگی۔

تمثیلات

(اے) اے نے بی کو مخصوص جائیداد کرایے پر دی اور بی نے معاہدہ کیا کہ وہ اس میں سے ریت اور بجری نہیں نکالے گا۔ معاہدے کی خلاف ورزی پر کھدائی کرنے سے بی کو روکنے کے لیے اے حکم امتناعی کا مقدمہ کر سکتا ہے۔

(بی) کوئی متولی وقف کی خلاف ورزی کی دھمکی دیتا ہے۔ اس کے شریک متولیوں کو چاہے، اگر کوئی ہوں، حکم امتناعی حاصل کرنا چاہے اور ذی غرض مالکان چاہیں تو، خلاف ورزی سے روکنے کا حکم امتناعی حاصل کر سکتے ہیں۔

(سی) کمپنی کے ڈائریکٹر ادھار رقم یا سرمایے سے [۱] منافع حصص ادا کرنے والے ہیں۔ کوئی بھی حصّہ داران کو روکنے کے لیے حکم امتناعی کا مقدمہ کر سکتا ہے۔

(ڈی) آگ اور زندگی کی بیمہ کمپنی کے ڈائریکٹر سمندری بیمہ کاری میں مشغول ہونے کو ہیں۔ حصص داران میں سے کوئی ان کو روکنے کا حکم امتناعی جاری کر سکتی ہے۔

(ای) تعمیل کنندہ اے بذریعہ، بدعملی یا مفلسی، متوفی کی جائیداد کو خطرے میں ڈال رہا تھا۔ عدالت اسے اثاثوں میں مداخلت سے روکنے کا حکم امتناعی جاری کر سکتی ہے۔

۱۔ تاہم، ریلوے کمپنی مخصوص مدت اور مخصوص پابندیوں اور شرائط کے تحت سرمایے میں سے ادا کردہ سرمایہ کے حصے پر سود ادا کر سکتی ہے: دیکھئے انڈین ریلوے کمپنیز ایکٹ، ۱۸۹۵ء (۱۰ بابت ۱۸۹۵ء)، ایس۔۳

(ایف) بی کا ایک متولی اے وقف کی جائیدا کے معمولی حصے کی بغیر دانش مندانہ فروخت کرنے کو ہے۔، اگر چہ پیسے میں معاوضہ مناسب دادرسی ہوتو بھی بی فروخت روکنے کے لیے حکم امتناعی کا مقدمہ کرسکتا ہے۔

(جی) اے نے ایک جائیداد بی اوراس کے بچوں کے لیے (شادی یا دیگر قیمتی عوض کے بغیر) وقف کردی۔ پھراے نے سی کو جائیداد فروخت کرنے کا معاہدہ کردیا۔ بی اوراس کے بچوں میں سے کوئی بھی فروخت روکنے کے حکم امتناعی کے لیے مقدمہ کرسکتے ہیں۔

(ایچ) ایک وکیل کے طور پر اے کی ملازمت کے دوران میں، اس کے مؤکل بی سے متعلقہ بعض کاغذات، اس کے قبضے میں آئے۔ اے نے ان کاغذات کوتام تشہیر، یا ان کے مندرجات کا تبادلہ کسی اجنبی سے کرنے کی دھمکی دی۔ بی اے کو یوں کرنے سے روکنے کے لیے حکم امتناعی کا مقدمہ کرسکتا ہے۔

(آئی) اے بی کا طبی مشیر ہے۔ اس نے رقم کا مطالبہ کیا جس کا بی نے انکار کردیا۔ اے نے تب بطور مریض اس کی گئی بابت چیت افشاء کرنے کی دھمکی دی ہے۔ یہ اے کے فرض کے برخلاف ہے، اور بی اس کو یوں کرنے سے روکنے کے لیے حکم امتناعی کا مقدمہ کرسکتا ہے۔

(جے) دوملحقہ مکانوں کے مالک اے، نے ایک (مکان) بی کو کرایے پر دے دیا اور بعدازاں دوسرا سی کو کرایے پر دے دیا۔ مکان کے سی کو کرایے پر دیے ہوئے حصے میں اے اور سی نے ایسی تبدیلیاں شروع کردیں جو بی کو کرایے پر دیے مکان میں اس کے آرام اور سکون میں رکاوٹ ڈالیں بی۔ بی انہیں ایسا کرنے سے روکنے کے لیے حکم امتناعی کا مقدمہ کرسکتا ہے۔

(کے) اے کاشت کاری کے ذرائع سے متعلق کسی صریح معاہدے کے بغیر کاشت کاری کے مقاصد کے لیے بی کو قابل کاشت زمین دیتا ہے۔ ضلع میں رواجی کاشت کاری کے ذرائع سے برعکس، بی زمین میں ایسے بیج کی کاشت کی دھمکی دیتا ہے جواس کے لیے نقصان دہ ہے اوراسے اس کے تدارک کے لیے کئی سال درکار ہیں، اے کھیتی باڑی کے طریق کار کے مطابق انہیں استعمال کرنے کے لیے اپنے معنوی معاہدے کی خلاف ورزی میں بی کو زمین بونے سے باز رکھنے کے لیے کسی حکم امتناعی کا مقدمہ کرسکتا ہے۔

(ایل) اے، بی اور سی مرضی پر مبنی شراکت دار ہیں۔اے نے ایسا اقدام کرنے کی دھمکی دی جس سے شراکت کا خاتمہ ممکن تھا، بی اور سی، شراکت کی تحلیل کے بغیر، اے کو روکنے کے لیے حکم امتناعی کا مقدمہ کر سکتے ہیں۔

(ایم) اے، کسی ہندو بیوہ جو اپنے متوفی شوہر کی جائیداد کی مالک ہے، ایسا کرنے کی کسی وجہ سے بغیر جائیداد کے ضیاع کا باعث بنتا ہے۔متوقع وارث اسے روکنے کے لیے حکم امتناعی کا مقدمہ کر سکتی ہے۔

(این) اے، بی اور سی ایک غیر منقسم ہندو خاندان کے افراد ہیں۔اے خاندان کی جائیداد پر اُگے درخت کاٹتا ہے، اور خاندان کو جزوی طور پر برباد کر کے خاندانی برتیوں میں سے کچھ فروخت کرنے کی دھمکی دیتا ہے بی اور بی اسے روکنے کی خاطر حکم امتناعی کا مقدمہ کر سکے ہیں۔

(او) [1][کراچی] میں بعض مکانوں کا مالک، اے دیوالیہ ہو جاتا ہے۔بی ان کو سرکاری تحلیل کار سے خرید کر قبضہ کر لیتا ہے۔اے مکانوں میں داخل ہونے اور نقصان پہنچائے پر بضد ہے اور بی قابض رہنے کے لیے کافی ملازم رکھ کر خرچ کرنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔بی مزید مداخلت روکنے کے لیے حکم امتناعی کا مقدمہ کر سکتا ہے۔

(پی) کسی گاؤں کے باشندوں نے اے کو زمین پر راستے کے حق کا دعویٰ کیا۔ان میں سے کئی کے خلاف ایک مقدمے میں، اے نے حکم امتناعی حاصل کر لیا کہ اس کی زمین ایسے کسی حق سے مشروط نہیں ہے۔بعد میں دیگر سب دیہاتیوں نے اے پر اپنے راستے کے مبینہ حق کو روکنے پر مقدمہ کر دیا۔اے ان کو مزید روکنے کے لیے حکم امتناعی کا مقدمہ کر سکتا ہے۔

(کیو) انتظام مقدمہ میں جس میں سی ایک قرض خواہ فریق نہیں ہے، اے نے سی کی اثاثوں کے انتظام کے لیے ڈگری حاصل کر لی۔بی نے اس کے قرضے کے لیے سی کے اثاثہ جات کے خلاف کارروائی شروع کر دی۔اے بی کو روکنے کی خاطر حکم امتناعی کا مقدمہ کر سکتا ہے۔

ا۔ بذریعہ وفاقی قوانین (نظر ثانی اور اعلامیہ) آرڈیننس، ۱۹۸۱ء (۲۷ بابت ۱۹۸۱ء) کی دفعہ ۳ اور دوسرے شیڈول کی رو سے لفظ ''چٹا گانگ'' سے بدل دیا گیا تھا؛ پھر بذریعہ مرکزی قوانین (قانونی اصلاحات) آرڈیننس، ۱۹۶۰ء (۲۱ بابت ۱۹۶۰ء) ''کلکتہ'' سے بدل دیا گیا تھا۔ (نفاذ پذیر از ۱۴/۱۰/ اکتوبر ۱۹۵۵ء)۔

(آر) اے اور بی ملحقہ اراضی اور ان[1]میں کانوں پر قابض ہیں۔ اے نے اپنی کان میں اس طرح کام کیا کہ اسے بی کی کانوں تک وسیع کر دیا اور بی کی کانوں کو سہارا دینے والے بعض ستونوں کے لیے خطرہ پیدا کر دیا۔ اس کو ایسا کرنے سے روکنے کے لیے بی حکم امتناعی کا مقدمہ کر سکتا ہے۔

(ایس) اے قریبی گھر کے قابض، بی کے طبعی سکون میں مادی مداخلت کرتے ہوئے گھنٹی بجاتا ہے یا غیر ضروری شور کرتا ہے۔ بی، اے کو شور کرنے سے روکنے کے لیے حکم امتناعی کا مقدمہ کر سکتا ہے۔

(ٹی) اے نے جو پڑوس کے ایک مکان میں کام کرتا ہے بی اور سی کے راحت و آرام میں واقعتاً مداخلت کرنے کے لیے فضا آلودہ کر دی۔ بی اور سی آلودگی کو روکنے کے لیے حکم امتناعی کا مقدمہ کر سکتے ہیں۔

(یو) اے نے بی کو پیٹنٹ کی خلاف ورزی کی۔ اگر عدالت مطمئن ہو کہ پیٹنٹ جائز اور اس کی خلاف ورزی کو روکنے کے لیے حکم امتناعی حاصل کر سکتا ہے۔

(وی) اے نے بی کا حق تصنیف چوری کیا۔ بی اس چوری کو روکنے کے لیے حکم امتناعی حاصل کر سکتا ہے، تاوقتیکہ وہ کام جس کے حق تصنیف کا دعویٰ کیا گیا ہو غیر اخلاقی یا توہین آمیز نہ ہو۔

(ڈبلیو) اے ناروا طریقے سے بی کا تجارتی نشان استعمال کرتا ہے۔ استعمال کنندہ کو روکنے کے لیے بی حکم امتناعی حاصل کر سکتا ہے بشرطیکہ بی کے تجارتی علامت کا استعمال ایماندارانہ ہو۔

(ایکس) ایک تاجر اے نے بی کو اس کی اجازت اور خواہش کے بغیر اپنا شراکت دار بنایا۔ اے کو باز رکھنے کے لیے بی حکم امتناعی حاصل کر سکتا ہے۔

۱۔ زیر زمین کانوں کے لیے کام، جن کی سطح کو حکومت نے حاصل کیا، دیکھئے حصول اراضی (کانیں) ایکٹ، ۱۸۸۵ء (۱۸ بابت ۱۸۸۵ء)۔

(وائی) ایک ممتاز شخص اے نے، خاندانی امور پر بی کو خطوط رکھے۔ اے اور بی کی وفات کے بعد سی نے، جو کہ بی کا بقیہ رہ جانے والا موصی لہ ہے، اے کے خطوط شائع کر کے پیسہ کمانے کی تجویز پیش کی۔ ڈی جو اے کا تعمیل کنندہ ہے خطوط پر حق ملکیت رکھتا ہے، اور سی کو ان کے شائع ہونے سے روکنے کے لیے حکم امتناعی کا مقدمہ دائر کر سکتا ہے۔

(زیڈ) اے کا ایک کارخانہ ہے اور بی اس کا معاون ہے۔ اپنے کاروبار کے دوران، اے نے بی کو ایک قیمتی خفیہ ترکیب دے دی۔ بعدازاں بی نے اے سے رقم کا مطالبہ کیا اور انکار کی صورت میں، اسے ایک فریق صنعت کار سی افشاء کرنے کی دھمکی دی۔ بی کو ترکیب افشاء کرنے سے روکنے کے لیے اے حکم امتناعی کا مقدمہ کر سکتا ہے۔

۵۵۔ **حکم امتناعی تاکیدی۔** جب، کسی فرض کی خلاف ورزی کو روکنے کے لیے، کسی کام کی انجام دہی پر مجبور کرنا ضروری ہو جس کو عدالت نافذ کرنے کی اہل ہو، تو عدالت اپنی صوابدید پر اس خلاف ورزی کو جس کی شکایت کی گئی ہو، روکنے کا حکم امتناعی جاری کر سکتی ہے، اور ضروری اقدامات کی بجا آوری پر مجبور بھی کر سکتی ہے۔

تمثیلات

(اے) نئی عمارتوں سے، بی کی روشنی تک رسائی اور استعمال جس کا حق[1] [میعاد سماعت ایکٹ، ۱۹۰۸ء (۹ بابت ۱۹۰۸ء)] حصہ IV کے تحت حاصل ہے اے رکاوٹ پیدا کرتا ہے۔ بی اے کے خلاف نہ صرف عمارتوں کو بنانے، بلکہ روشنی روکنے والے حصے کو نیچے کرنے کا حکم امتناعی حاصل کر سکتا ہے۔

(بی) اے نے بی کی اراضی پر کونے بڑھاتے ہوئے مکان تعمیر کیا۔ بی اپنی اراضی پر بڑھے کونوں کو گرانے کے لیے حکم امتناعی کا مقدمہ کر سکتا ہے۔

(سی) سیکشن ۵۴ میں بطور تمثیل (آئی) والے معاملے میں، عدالت بی کی تمام تحریری مراسلت جو اس نے طبی مشیر اے کے مریض کے طور پر کی، ضائع کرنے کا حکم دے سکتی ہے۔

(ڈی) سیکشن ۵۴ میں بطور تمثیل (وائی)، عدالت اے کے خطوط ضائع کرنے کا حکم دے سکتی ہے۔

۱۔ بذریعہ وفاقی قوانین (نظرثانی اور اعلامیہ) آرڈیننس، ۱۹۸۱ء (۲۷ بابت ۱۹۸۱ء) کی دفعہ ۳ اور دوسرے شیڈول کی رو سے "انڈین میعاد ایکٹ" سے بدل دیا گیا۔

(ای) اے نے بی کو بارے میں وہ باتیں شائع کرنے کی دھمکی دی جن کی اشاعت مجموعہ تعزیرات پاکستان کے باب XXI کے تحت قابل سزا ہوتی۔ عدالت اشاعت کو روکنے کے لیے حکم امتناعی جاری کرسکتی ہے، باوجود اس کے یہ بی کی جائیداد کے لیے نقصان دہ نہیں۔

(ایف) بی کا طبی مشیر ہوتے ہوئے اے نے، اس کے ساتھ تحریری مراسلات شائع کرنے کی دھمکی دی جو یہ ظاہر کررہی تھی کہ بی نے ایک غیر اخلاقی زندگی گزاری۔ بی اشاعت کو روکنے کا حکم امتناعی حاصل کرسکتا ہے۔

(جی) سیکشن ۵۴ میں بطور تمثیل (وی) اور (ڈبلیو) اور اس سیکشن میں تمثیل (ای) اور (ایف) والے معاملات میں عدالت چوری شدہ نقلیں، اور تجارتی نشانات، بیانات اور مراسلات، بالترتیب مذکور، یا تلف کرنے کا حکم دے سکتی ہے۔

۵۶۔ **حکم امتناعی کا استرداد۔** مندرجہ ذیل میں حکم امتناعی جاری نہیں کیا جاسکتا۔

(اے) جس ادارے میں حکم امتناعی کے لیے مقدمہ کیا گیا ہو اس میں عدالت کارروائی روکنے کے لیے، تاوقتیکہ امتناع مختلف النوع مقدمات سے بچاؤ کے لیے ضروری نہ ہو۔

(بی) اس عدالت میں عدالتی کارروائی کے روکنے کے لیے جو اس عدالت کے ماتحت نہ ہو جس سے حکم امتناعی مانگا گیا ہو۔

(سی) کسی مقنّنہ میں کسی شخص کو درخواست کرنے سے روکنے کے لیے؛

(ڈی) کسی محکمے کے عوامی فرائض میں مداخلت کرنے[1] [[2] وفاقی حکومت][3]xxx یا کسی صوبائی حکومت]، یا کسی غیر ملکی حکومت کو خود مختار کارروائیوں کے ساتھ؛

۱۔ بذریعہ حکومت ہند (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر ، ۱۹۳۷ء الفاظ ” حکومت ہند یا مقامی حکومت (The Government of india, or the Local Government)“ سے بدل دیا گیا (نفاذ پذیر یکم اپریل ، ۱۹۳۷ء)

۲۔ بذریعہ قوانین کی وفاقی تطبیق آرڈر، ۱۹۷۵ء(پی ۔ او ۔۴ بابت ۱۹۷۵ء) الفاظ ”مرکزی حکومت (Central Government) سے بدل دیا گیا (نفاذ پذیر ز ۲۸ جولائی، ۱۹۷۵ء)

۳۔ بذریعہ مرکزی ایکٹس اور آرڈیننس کی تطبیق آرڈر، ۱۹۴۹ء (جی ۔ جی ۔ او ۔۴ بابت ۱۹۴۹ء) الفاظ ” تاج برطانیہ کا نمائندہ (The Crown Representative)“ کو حذف کیا گیا (نفاذ پذیر از ۲۸ مارچ، ۱۹۴۹ء)

(ای) کسی فوجداری معاملے میں کارروائی کے التواء کے لیے؛

(ایف) اس معاہدے کی خلاف ورزی کو روکنے کے لیے جس کی مخصوص تعمیل نہیں کروائی جا سکتی؛

(جی) امر باعث تکلیف کی وجہ سے کسی ایسے امر کو روکنا، جس کے باعث تکلیف ہونے کی کوئی مناسب دلیل نہ ہو؛

(ایچ) کسی مسلسل خلاف ورزی کو روکنے کے لیے، جس میں درخواست گزار کی رضامندی شامل ہو؛

(آئی) جب یکساں مؤثر دادرسی یقینی طور پر حاصل کی جا سکتی ہو ماسوائے اعتماد شکنی کے؛

(جے) جب سائل یا اس کے نمائندے کا طرز عمل ایسا ہو جو اسے عدالت کی تائید سے دور کر دے؛

(کے) جب معاملے میں سائل کا کوئی ذاتی مفاد نہ ہو۔

تمثیلات

(اے) اے نے اپنے شراکت دار بی کو شراکت داری کے قرض اور حصول نتائج سے روکنے کے لیے حکم امتناعی کی درخواست کی۔ یہ پتہ چلا کے اے نے غلط طریقے سے فرم کھاتوں کو قبضے میں رکھا اور ان تک بی کی رسائی سے انکار کر دیا۔ عدالت حکم امتناعی سے انکار کرے گی۔

(بی) اے چینی کے برتن بناتا اور فروخت کرتا ہے اور ان کو ''شفاف چینی معدن'' کا درجہ دیتا ہے۔ اگرچہ فی الحقیقت انہیں کبھی پیٹنٹ نہیں کیا گیا تھا تاہم بی نے اس نام کو چوری کیا۔ اے سرقہ روکنے کے لیے امتناعی حاصل نہیں کر سکتا۔

(سی) اے ایک ''میکسیکن بام'' نامی چیز یہ بیان کرتے ہوئے فروخت کرتا ہے کہ یہ نایاب اشیاء کے جوہر کا آمیزہ ہے، اور اعلیٰ طبی خصوصیات کا حامل ہے۔ بی نے اس سے ملتی جلتی چیز فروخت کرنا شروع کر دی جس کو اس نے وہ نام اور تفصیل دی جس سے لوگوں کو یہ معلوم ہو جیسے وہ اے کا میکسیکن بام خرید رہے ہیں۔ اے نے بی کو فروخت سے روکنے کے لیے حکم امتناعی کے لیے مقدمہ کر دیا۔ بی نے ظاہر کیا کہ اے کا میکسیکن بام سو کی خوشبودار چربی پر مشتمل ہے اور کچھ نہیں۔ اے کی اس تفصیل کا استعمال درست نہیں اور وہ حکم امتناعی حاصل نہیں کر سکتا۔

۵۷۔ **منفی معاہدے کی انجام دہی کا حکم امتناعی۔** باوجود سیکشن ۵۶، شق (ایف) کے، جہاں ایک معاہدہ کسی کام کو کرنے کے اثباتی اقرارنامے پر مشتمل ہو، کسی بالعکس معاہدے کے ساتھ، یا مخفی یا ظاہری طور پر، مل کر کسی کے ایک مخصوص کام کو نہ کرنے پر، حالات جن مین عدالت ایک اثباتی معاہدے کی مخصوص تعمیل کروانے کے قابل نہ ہو اس کو منفی معاہدے کو انجام دینے کے ایک انجام دینے کے ایک حکم امتناعی جاری کرنے سے خارج نہ کرے گی: مگر شرط یہ ہے کہ سائل معاہدے کی، جس حد تک اس پر لاگو ہو بجا آوری میں ناکام رہے۔

تمثیلات

(اے) اے نے بی کو ایک ہزار روپے کے عوض مخصوص کاروبار کی پگڑی فروخت کرنے کا معاہدہ کیا جو کاروبار کی جگہ سے متصل نہیں، اور مزید اس کاروبار کو[1][کراچی] میں چلانے پر اتفاق کیا۔ بی نے اے کو ایک سو روپے ادائیگی کی لیکن اے نے [1][کراچی] میں کاروبار جاری رکھا۔ عدالت اے کو مجبور نہین کرسکتی، کہ وہ اپے گاہک بی کے پاس بھیجے لیکن بی اے کو [1][کراچی] میں کاروبار کرنے سے روکنے کے لیے حکم امتناعی حاصل کرسکتا ہے۔

(بی) اے نے بی کو کاروبار کی پگڑی فروخت کرنے کا معاہدہ کیا۔ پھر اے نے بی کی دوکان سے ملحقہ ملتا جلتا کاروبار شروع کر دیا اور اپنے پرانے گاہکوں کو اس کے ساتھ سودا کاری کا کہا۔ یہ اس کے معنوی معاہدے کے خلاف تھا، اور بی یہ حکم امتناعی حاسل کرسکتا ہے، کہ اے گاہکوں کو خریداری کرنے کا کہنے سے باز رہے اور کوئی ایسا کام نہ کرے جس کے باعث بی سے بگڑی واپس لی جاسکتی ہو۔

(سی) اے نے بی کے ساتھ اس کے تھیٹر میں بارہ ماہ تک گانے اور لوگوں میں کسی اور جگہ پر نہ گانے کا معاہدے کیا۔ بی گانے کے معاہدے کی مخصوص تعمیل نہیں کرواسکتا، لیکن وہ اے کو کسی اور عوامی تفریح گاہ ہر گانے سے روکنے کا حکم امتناعی حاصل کرنے کا حق دار ہے۔

(ڈی) بی نے اے سے معاہدہ کیا کہ وہ بارہ ماہ تک بطور کلرک دل جمعی سے اس کی ملازمت کرے گا۔ اے معاہدہ کی مخصوص تعمیل کے لیے ڈگری کا حق دار نہیں ہے۔ لیکن وہ بی کو کسی حریف کے ہاں بطور کلرک کام کرنے سے روکنے کا حکم امتناعی کا حق دار ہے۔

۱۔ بذریعہ وفاقی قوانین (نظر ثانی اور اعلامیہ) آرڈیننس، ۱۹۸۱ء (۲۷ بابت ۱۹۸۱ء) کی دفعہ ۳ اور دوسرے شیڈول کی رو سے ''چٹا گانگ'' سے بدل دیا گیا پھر بذریعہ مرکزی قوانین (قانونی اصلاحات) آرڈیننس، ۱۹۶۰ء (۲۱ بابت ۱۹۶۰ء) کی دفعہ ۳ اور دوسے شیڈول کی رو سے ''کولکتہ'' سے بدل دیا گیا۔

(ای) اے نے بی سے معاہدہ کیا کہ وہ اسے ادا کردہ ایک ہزار روپے کے عوض مقررہ دن پر مخصوص کاروبار مقررہ فاصلے پر شروع نہیں کرے گا۔ بی رقم کی ادائیگی میں ناکام رہا۔ اے کو مخصوص فاصلے پر کاروبار شروع کرنے سے نہیں روکا جاسکتا۔

شیڈول۔۔۔ [وضع شدہ قوانین کی منسوخی] تنسیخی اور ترجیحی اور ترمیمی ایکٹ، ۱۸۹۱ء (۱۲ بابت ۱۸۹۱ء) کی رو سے منسوخ کیا گیا۔